صلاۃ المسلم

www.KitaboSunnat.com

تالیف: الفت حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (بخاری)

صلوٰۃ المسلم

مرتب

الفت حسین

www.kitabosunnat.com

ناشر

قرآن سوسائٹی، لاہور، پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : صلاۃ المسلم

مرتب : الفت حسین

صفحات : 88

سن اشاعت : اپریل 2021ء

ناشر : قرآن سوسائٹی، لاہور، پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
صلاۃ المسلم	5	تکبیر کے الفاظ	20
وضو	10	صلاۃ کی ابتداء	21
وضو کے بعد کی دعا	11	بدعات	21
وضو کی بدعات وممنوع امور	11	امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کا پڑھنا	21
تیمم کا بیان	12	رفع الیدین	27
جرابوں پر مسح	12	صف بندی	32
پگڑی پر مسح	13	جوتے پہن کا صلاۃ پڑھنا	32
نواقض وضو	13	صلاۃ میں سترہ کا واجب ہونا	33
اوقات صلاۃ اور مکروہ صلاۃ	14	ترجمہ صلاۃ	34
بدعات	14	تکبیر تحریمہ	34
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	17	دعاء استفتاح	34
مسجد سے نکلنے کی دعا	18	تعوذ وتسمیہ مع سورۃ الفاتحہ	35
اذان کے کلمات	18	رکوع کی دعائیں	37
فجر کی اذان میں حی علی الفلاح	19	رکوع سے اٹھنے کی دعا	38
اذان کا جواب	19	رکوع کے بعد کی دعائیں	38
اذان کے بعد کی دعا	19	سجدے کی دعائیں	38
ترنم کے ساتھ اذان	20	دو سجدوں کے درمیان کی دعا	39

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشہد کی دعا	39	خطبہ جمعہ میں آنے والوں۔۔۔	61
تشہد میں التحیات للہ۔۔۔۔	39	ممنوع امور	61
دعائے ابراہیمی	40	صلاۃ العیدین	62
دعائے ابراہیمی کے بعد دعائیں	41	بدعات	63
سلام، سجدہ سہو	41	صلاۃ استخارہ	63
صلاۃ کے بعد کے وظائف	42	دعائے استخارہ	63
آیۃ الکرسی	43	صلاۃ کسوف وخسوف	64
صلاۃ میں رکعتوں کی تعداد	45	صلاۃ الاستسقاء	65
وتر پڑھنے کا طریقہ	45	صلاۃ الاشراق یا اوابین	66
صلاۃ میں سنتوں کی تعداد، قیام اللیل	46	صلاۃ الاوابین	66
قنوت نازلہ	48	میت اور موت سے متعلق۔۔۔	67
دعائے قنوت	48	صلاۃ الجنازہ کی دعائیں	67
صلاۃ کا جمع کرنا	49	مساجد کی آرائش	69
قصر صلاۃ	50	ممنوع صلاۃ	70
صلاۃ میں خشوع کے منافی امور	51	پندرہویں شعبان (شب برات)	70
صلاۃ میں خشوع کا طریقہ	53	قضائے عمری	70
صلاۃ الجمعہ	54	صلاۃ الرغائب	71
پہلا خطبہ جمعہ	56	صلاۃ التسبیح	71
دوسرا خطبہ جمعہ	58	رکعتوں کی تعداد	71
جمعہ کی سنتیں	60	ماثورہ دعائیں	72

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلوۃ المسلم

احکامات الٰہی

❖ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا. (النساء:103)

تو پھر صلوٰۃ قائم کرو، صلوٰۃ فرض ہے مومنین پر مقررہ اوقات میں۔

صلاۃ مومنین پر مقرر اوقات میں فرض ہے۔ اوقات کی تعیین اللہ کے نبی ﷺ نے خود کر کے بتا دیا ہے اور بہتر ابتدائی وقت ہے اور صلوٰۃ صرف اہل ایمان پر ہی فرض ہے، اہل شرک کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

❖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ. (القلم:43)

اور تحقیق وہ سجدے کی طرف بلائے جاتے تھے جب وہ صحیح سالم تھے۔

فاسق وفاجر دنیا میں صلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ ادا نہ کرنے والے قیامت کے دن سجدہ کرنے کی کوشش کریں گے مگر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے اور ان کی کمریں اکڑ جائیں گی کیونکہ دنیا میں ان کو سجدہ یعنی صلوٰۃ کی طرف بلایا جاتا تھا مگر وہ سجدہ نہ کرتے تھے اس دن ان کا یہ حال اور انجام انتہائی دردناک ہوگا کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ ان پر سخت ناراض ہوں گے اور کلمہ عذاب ان پر حق ثابت ہوگا اور ان کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے۔

❖ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ . قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ.

(المدثر:42-43)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کس چیز نے تمہیں جہنم میں داخل کیا تو وہ کہیں گے ہم صلوۃ ادا کرنے والے نہ تھے۔

یعنی کس چیز نے تمہیں جہنم میں ڈالا یہ سوال ان کے اہل جنت ساتھی کریں گے وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو صلوۃ کی پابندی کرتے تھے اور نہ مساکین کو کھانا کھلاتے تھے یعنی نہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص رکھتے تھے اور نہ ہی ضرورت مند مخلوق کے لیے فائدہ مند تھے اور دنیا میں فضولیات کھیل تماشہ اور دنیا کمانے میں ہی مصروف رہے۔

❖ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. (المرسلات:48،49)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

ان کا جرم یہ ہے کہ جب ان کو رکوع وسجدہ یعنی صلوۃ کے لیے بلایا جاتا تھا تو وہ حکم کی تعمیل نہ کرتے تھے اس دن ہلاکت اور ویل نامی جہنم ہے جھٹلانے والوں یعنی صلوۃ کا انکار کرنے والوں کے لیے۔

❖ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ. الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ.

(الماعون:4-5)

ان اہلِ صلوۃ کے لیے ہلاکت ہے جو اپنی صلوۃ سے غافل ہیں۔

یہ لوگ صلوۃ تو ادا کرتے ہیں مگر اس کے مقررہ اوقات کی پرواہ نہیں کرتے جب فرصت ملتی ہے تو فرض ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ صلوۃ کو اول وقت میں ادا کرنا چاہیے اور اذان کے بعد اپنی دیگر مصروفیات کو روک دینا چاہیے۔ اس سے مراد وہ لوگ بھی ہیں جو ارکان صلاۃ کو صحیح طریقے سے ادا نہیں کرتے، قیام، رکوع وسجود میں بہت جلدی کرتے ہیں اس میں ایسے لوگ بھی شامل ہیں جو صلوۃ کا اہتمام خشوع وخضوع کا بالکل خیال نہیں رکھتے اور خاص طور سے وہ لوگ جو اس کے معانی سے بے بہرہ ہیں آپ اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہم کلام ہیں اور آپ کو یہ بھی معلوم نہیں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں اس لیے صلوٰۃ کو اپنی اپنی زبان میں حرف بہ حرف سیکھنا ہم پر فرض ہے۔

❖ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا. (طٰہٰ:132)

اور اپنے گھر والوں کو صلوٰۃ کا حکم دیجئے اور خود بھی اس پر ثابت قدم رہیے۔

ان آیات میں اللہ رب العزت نے گھر والوں کو صلوٰۃ، فرائض و نوافل کی ترغیب دینے کا حکم دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو جب وہ سات سال کے ہو جائیں تو صلوٰۃ کا حکم دو اور جب دس سال کے ہو جائیں تو انہیں مارو (اگر صلوٰۃ نہ پڑھیں تو) اور ان کے بستر الگ کر دو۔ (سنن ابوداود:495)

❖ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ. (روم:31)

اور صلوٰۃ قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

ترکِ صلوٰۃ اور دین میں فرقہ بندی یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہیں۔

❖ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا. (مریم:59)

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انہوں نے صلوٰۃ ضائع کر دی اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے سو ان کا نقصان ان کے آگے آئے گا۔

مفسرین نے غی کی تفسیر میں اس کو جہنم کی ایک وادی کا نام دیا ہے، دوسری تفسیر خسارہ وہلاکت ہے، دونوں صورتوں میں انجام جہنم ہی ہے۔

تارکین صلوٰۃ کے بارے میں فرامین رسول ﷺ:

❖ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ. (صحیح مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی و کفر کے درمیان ملانے والی چیز ترکِ صلوٰۃ ہے۔

❖ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ. فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ. (سنن ترمذی)

ہمارے اور ان کے درمیان جو عہد ہے وہ صلوٰۃ ہے جس نے اسے ترک کر دیا تو بلاشبہ اس نے کفر کیا۔

❖ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صلوٰۃ الجمعہ تین مرتبہ بغیر عذر اور بیماری کے چھوڑ دے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دیں گے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

❖ ابوعمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک ماہ تک روز پوچھتا رہا کہ آپ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے مگر جماعت اور جمعہ میں حاضر نہیں ہوتا، ابن عباس یہی فرماتے تھے وہ جہنم میں جائے گا۔ (زرقانی، موطا امام مالک)

❖ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ. (ترمذی)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک سب سے پہلے جس کا حساب لیا جائے گا بندے سے قیامت کے دن اس کے عمل میں سے وہ اس کی صلوٰۃ ہے پس اگر وہ درست ہوئی تو یقیناً وہ کامیاب و کامران ہو گیا اور اگر وہ درست نہ ہوئی تو یقیناً وہ خائب و خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

❖ عبداللہ بن شقیقؒ فرماتے ہیں کہ اصحاب رسول صلوٰۃ کے سوا کسی عمل کے چھوڑ دینے کو کفر نہیں سمجھتے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ امام ترمذی کہتے ہیں: میں نے ابو مصعب مدنیؒ کو کہتے ہوئے سنا کہ جو یہ کہے کہ ایمان صرف قول وزبان سے اقرار کرنے کا نام ہے اس سے توبہ کرائی جائے گی اگر اس نے توبہ کرلی تو ٹھیک ورنہ اس کی گردن ماردی جائے گی۔ (صحیح ترمذی)

❖ ابو درداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص صلوۃ چھوڑ دے تو یقیناً اس کا ذمہ ختم ہوگیا۔ (ابن ماجہ)

❖ بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے صلوۃ العصر چھوڑ دی اس کے اعمال باطل ہوگئے۔ (صحیح بخاری)

❖ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی صلوۃ العصر فوت ہوجائے تو گویا اس کا اہل ومال لٹ گیا۔ (صحیح بخاری)

میں نے حتی المقدور اختصار سے کام لیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ معلومات اس کتابچے میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔

ایسی متضاد روایات سے احتراز کیا ہے جو تردد میں ڈال دیں، روایات کے صحیح یا غلط کا علم ہمارے پاس تو نہیں لیکن کم از کم جو واضح احادیث اور قطعیت کے ساتھ جو احکامات دیئے گئے ہیں اس پر عمل ضروری ہے اور متشابہ یا غیر واضح کو میں نے کتاب میں شامل نہیں کیا۔

مثلاً سورۃ الفاتحہ اور قیام کے بغیر صلوۃ نہیں ہوتی لیکن اکثر لوگ بھاگ کر رکوع میں مل جاتے ہیں اور اس رکعت کو مکمل تصور کرتے ہیں جو کہ صحیح نہیں ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورہ فاتحہ کے بغیر صلاۃ نہیں ہوتی۔

تحریر میں کسی بھی کمی یا کوتاہی کی صورت میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا طلب گار ہوں اور انسانی تحریر وتحقیق میں غلطی کا بہر حال احتمال ضرور رہتا ہے۔ اس لیے اس غلطی سے رجوع کرتا ہوں جو نادانستگی یا کم علمی میں مجھ سے سرزد ہوگئی ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو:

وضو صلاۃ کے لیے پہلی شرط ہے جس کے بغیر صلاۃ ادا نہیں ہو سکتی۔

- پانی پاک وصاف ہونا چاہیے۔
- وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنی چاہیے (صرف بسم اللہ)۔ (نسائی، کتاب الطہارہ: 78)
- پھر دونوں ہاتھ تین بار دھوئیں۔ (بخاری، الوضو: 101)
- ہاتھوں کو دھوتے وقت انگلیوں میں خلال کریں۔ (ابوداؤد، الوضو: 142)
- پھر ایک چلو پانی لے کر آدھا ناک میں ڈالیں اور آدھے سے کلی کریں اور ناک کو بائیں ہاتھ سے تین بار جھاڑیں، تین دفعہ ایسا کریں۔ (بخاری، الوضو: 191)
- پھر تین بار منہ دھوئیں۔ (بخاری، الوضو: 185-186)
- پھر ایک چلو پانی لے کر ٹھوڑی کے نیچے داخل کریں اور داڑھی کا خلال کریں۔

(ترمذی، طہارہ: 31)

- پھر دایاں ہاتھ کہنی تک اور بایاں ہاتھ کہنی تک تین تین بار دھوئیں۔

(بخاری: 1934 مسلم: 236)

- پھر سر کا مسح کریں، دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصے سے شروع کر کے گدی تک پیچھے لے جائیں۔ پھر پیچھے سے آگے لے آئیں جہاں سے مسح شروع کیا تھا۔

(بخاری: الوضو: 185)

- پھر کانوں کا مسح اس طرح کریں کہ شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں سے گزار کر کانوں کے پیچھے انگوٹھوں سے مسح کریں۔ (ابن ماجہ: 439)
- پھر دایاں پاؤں ٹخنے تک تین بار دھوئیں اور بایاں پاؤں بھی اسی طرح دھوئیں۔

(بخاری: 1934)

- پاؤں کی انگلیوں کا خلال بھی کریں۔ (ترمذی: طہارہ: 39)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو کے بعد کی دعا:

1- أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ:234)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس سے چاہے داخل ہو۔

2۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (سنن ترمذی)

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور پاک رہنے والوں میں بنادے۔

وضو کی بدعات وممنوع امور:

1۔ گردن کا مسح کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں جو کہ اکثر لوگ کرتے ہیں۔

2۔ وضو کے بعد شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کھڑی کر کے دعا پڑھنا: "أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" یہ کلمات آپ صرف زبان سے کہیں، انگلی کھڑی کرنا ثابت نہیں۔

3۔ ابن جوزی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

شیطان بعض لوگوں پر وسوسہ ڈالتا ہے کہ بہت سا پانی بہاؤ، اس میں چار باتیں شامل ہوجاتی ہیں:

1۔ پانی میں اسراف یعنی فضول خرچی۔

2۔ وقت برباد (ضائع کرنا)۔

3۔ خلاف شرع کام کرنا کیونکہ شرع تھوڑے پانی کے استعمال کی تاکید کرتی ہے۔

4۔ شرع نے تین بار سے زیادہ اعضاء کے دھونے کو ظلم وتعدی سے تعبیر کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ وضو کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! یہ کیا اسراف ہے؟ سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ کیا وضو میں بھی اسراف ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اگرچہ تو بہتے دریا سے وضو کرے۔ (تلبیس ابلیس، ص:213، علامہ ابن جوزی)

تیمم کا بیان:

- پانی نہ ملنے کی صورت میں اگر صلاۃ کا وقت ہو جائے تو پاک مٹی سے تیمم کیا جا سکتا ہے، چاہے غسل جنابت بھی ہو۔
- پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور ان پر پھونک ماری پھر ان کے ساتھ اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا۔ (بخاری، التیمم:338)
- ایمان والو! جب تم اٹھو صلاۃ کے لیے تو دھو لو اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک اور اپنے سر کا مسح کر لو اور پاؤں ٹخنوں تک اور اگر تم کو جنابت ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں، یا تم میں سے کوئی حاجت ضروری سے فارغ ہو کر آیا ہو، یا تم عورتوں سے ملے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لو اسے اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پر مل لو۔ (المائدہ:6)

جرابوں پر مسح:

- چمڑے اور کپڑے یعنی جراب دونوں پر مسح جائز ہے۔
- شریح بن ہانی فرماتے ہیں: میں نے علی رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن تین رات جب کہ مقیم کے لیے ایک دن ایک رات مقرر فرمائی ہے۔

(مسلم: الطہارہ:276)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا میں نے وضو کے وقت چاہا کہ آپ کے موزے اتار دوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کو رہنے دو میں نے ان کو طہارت کی حالت میں پہنا تھا اور آپ نے ان پر مسح کیا۔ (بخاری: الوضو: 206)

❖ ابن قدامہ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جرابوں پر مسح کے جواز پر اجماع ہے۔ (مغنی لابن قدامہ: 332)

❖ سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور عمرو بن امیہ رضی اللہ جرابوں پر مسح کرتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ: 173)

پگڑی پر مسح:

❖ عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پگڑی پر مسح کیا۔ (بخاری: الوضو: 205)

نواقض وضو:

❖ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بغیر کپڑے کے شرمگاہ کو ہاتھ لگائے پس وہ وضو کرے۔ (موطا امام مالک، طہارہ: 42)

❖ قضائے حاجت کے دونوں راستوں میں سے کسی ایک سے کوئی چیز نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

❖ جو شخص سو جائے اسے چاہیے کہ دوبارہ وضو کرے۔ (ابوداود، الطہارہ: 203)

❖ ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (بخاری، الوضو: 137)

❖ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (مسلم، الحیض: 360)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوقات صلاۃ اور مکروہ اوقات میں صلاۃ پڑھنا:

- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اول وقت میں صلاۃ پڑھنا افضل ہے۔(بیہقی:434)
- نبی کریم ﷺ نے فجر کی صلاۃ کے بعد نوافل پڑھنے سے منع کیا، سورج نکلنے تک اور عصر کی صلاۃ کے بعد (نفل) صلاۃ پڑھنے سے منع کیا، سورج ڈوبنے تک۔
(بخاری:828)
- ٹھیک دوپہر کے وقت بھی صلاۃ پڑھنا منع ہے۔(صحیح مسلم:831)
- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں معروف ہے کہ فجر کی صلاۃ کے بعد طواف کرتے تو مقام ابراہیم پر دو رکعت سنت ادا نہیں کرتے تھے اور ایسے ہی حرم سے نکل جاتے تھے۔
- سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ منکدر رضی اللہ عنہ کو مارتے تھے اس لیے کہ انہوں نے عصر کے بعد سنتیں (نوافل) پڑھی تھی۔
(موطا امام مالک، باب النھی عن الصلاۃ:51)
- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ عصر کے بعد طواف کرتے تھے اور اپنے حجرے میں چلے جاتے تھے پھر معلوم نہیں وہاں کیا کرتے تھے۔(موطا امام مالک) یعنی دو رکعت پڑھتے تھے یا نہیں۔
- امام مالک سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی فجر کی دو سنتیں فوت ہو گئیں تو انہوں نے سورج نکلنے کے بعد پڑھ لیں۔(موطا امام مالک)

بدعات:

آج کے دور میں مسلمانوں کی اکثریت صلاۃ میں بے جا تاخیر بھی کرتے ہیں مثلاً ظہر کی صلاۃ دوپہر دو بجے اڑھائی بجے اور عصر پانچ بجے پڑھتے ہیں اور خاص طور سے ممنوع اوقات فجر اور عصر کے بعد بھی سنتیں پڑھ لیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکیلے شخص کی صلاۃ سے جماعت کے ساتھ صلاۃ پڑھنا ستائیس گنا افضل ہے۔ (صحیح بخاری:645)
- نعمان بن بشیر سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف منہ کر کے فرمایا، لوگو اپنی صفیں سیدھی کرو، لوگو! اپنی صفیں سیدھی کرو، لوگو! اپنی صفیں سیدھی کرو، سنو اگر تم نے صفیں سیدھی نہ کیں تو اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دیں گے، پھر تو یہ حالت ہوگئی کہ ہر شخص اپنے ساتھی کے ٹخنے سے ٹخنہ، گھٹنے سے گھٹنا اور کندھے سے کندھا ملا دیتا۔ (ابوداؤد:662)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلے صلاۃ پڑھتے دیکھا تو اس کو صلاۃ دوبارہ پڑھنے کو کہا۔ (ابوداؤد:682)
- جب فرض صلاۃ کی اقامت ہو جائے تو سنت پڑھنا منع ہے جب صلاۃ کی اقامت ہو جائے تو فرضوں کے علاوہ کوئی صلاۃ نہیں۔ (صحیح مسلم)
- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم صرف دائیں طرف مڑ کر شیطان کا حصہ مقرر مت کرو، تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وہ بائیں طرف سے بھی مڑتے تھے (امام کے لیے صلاۃ کے اختتام پر)۔ (صحیح بخاری:852)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ کیا تم ڈرتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ (امام سے پہلے سجدہ رکوع اور سر اٹھانے والے) کے سر کو گدھے کے سر کی طرح کر دیں۔ (بخاری:691)
- ام سلمہ رضی اللہ عنہ عورتوں کی امامت کرواتیں تو وہ صف کے درمیان کھڑی ہوتیں۔ (ابن ابی شیبہ:2/89)

صلاۃ کے مکروہات:

1- کپڑے یا بدن یا زمین کو ٹھیک کرتے رہنا:

حضرت معیقب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صلاۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے ہوئے کنکریوں پر ہاتھ نہ پھیرو (یاد رہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مسجد کا فرش کچا ہوتا تھا اور اس پر کنکریاں بچھی ہوتی تھیں) اگر تمہیں ایسا کرنا ضروری ہو تو ایک مرتبہ کنکریوں کو ہموار کر لو۔ (بخاری و مسلم، ابوداؤد، احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص صلاۃ میں کھڑا ہوتا ہے تو اللہ کی رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے اس لیے اسے کنکریوں پر ہاتھ پھیرنا (یعنی سجدہ کرنے کے لیے انہیں ہموار کرنا) نہیں چاہیے۔ (مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

2- کمر پر ہاتھ رکھنا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلاۃ میں کمر پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد)

3- آسمان کی طرف دیکھنا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگ صلاۃ میں اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں انہیں چاہیے کہ باز آجائیں ورنہ ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔ (مسند احمد، مسلم، نسائی)

4- کسی ایسی چیز کا سامنے آنا جس سے صلاۃ میں غفلت پیدا ہوتی ہے:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک باریک پردہ تھا جسے وہ اپنے گھر کے ایک حصے میں لٹکایا کرتی تھیں، ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس پردے کو ہٹا دو اس لیے کہ اس کی تصویریں صلاۃ میں میرے سامنے آتی ہیں۔ (بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری ایک اونی چادر میں جس میں دھاریاں تھیں نماز پڑھی، آپ نے فرمایا: اس کی دھاریوں نے

www.kitabosunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرا دھیان ہٹا دیا، اسے ابوجہم (جنہوں نے وہ چادر آپ کو تحفہ دی تھی) کے پاس لے جاؤ اور اس کی موٹی چادر (جس پر دھاریاں نہیں تھیں) لے آؤ۔

5- سلام پھیرتے وقت ہاتھوں سے اشارہ کرنا:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صلاۃ پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ ہاتھوں سے کیوں سلام کرتے ہیں، گویا کہ وہ بپھرے ہوئے گھوڑوں کی دُمیں ہیں تم میں سے ایک آدمی کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنی ران پر ہاتھ رکھ کر السلام علیکم کہے۔ (نسائی)

6- کپڑے کو لٹکانا اور منہ چھپانا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی شخص صلاۃ میں اپنا کپڑا لٹکائے اور یہ کہ اپنا منہ چھپائے۔

(احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم)

7- کھانے کی موجودگی میں صلاۃ پڑھنا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کھانا نکال کر رکھ دیا جائے اور صلاۃ کھڑی ہو رہی ہو تو پہلے کھانا کھاؤ۔ (احمد، مسلم)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

❖ بِسْمِ اللهِ. وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. (مسلم، ابوداؤد)

اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور صلاۃ و سلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اے اللہ! کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔ (اور مسجد میں دائیں پاؤں سے داخل ہو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملحوظہ: مسلم کی روایت کے مطابق "اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ" پڑھ لینا کافی ہے۔ (صحیح مسلم، باب صلاۃ المسافرین)

مسجد سے نکلنے کی دعا:

❖ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. (ابن السنی، ابوداود، مسلم)

اللہ کے نام کے ساتھ (نکلتا ہوں) اور صلاۃ وسلام ہو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل کا، اے اللہ! مجھے بچا کے رکھ شیطان مردود سے۔ (اور نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر نکالے)

ملحوظہ: مسلم کی روایت کے مطابق: "اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ" پڑھ لینا بھی کافی ہے۔ (صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین)

اذان کے کلمات:

❖ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ. میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ. میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ. آؤ صلاۃ کی طرف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ۔ آؤ صلاۃ کی طرف۔

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ۔ آؤ کامیابی کی طرف۔

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ۔ آؤ کامیابی کی طرف۔

اللهُ أَكْبَرُ ، اللهُ أَكْبَرُ ۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ۔ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا۔ (ابوداؤد)

فجر کی اذان میں "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے بعد:

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ . (دو مرتبہ) صلاۃ نیند سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

اذان کا جواب:

مؤذن جو اذان کے کلمات کہے، سننے والا وہی کلمات ساتھ ساتھ کہے، البتہ جب وہ "حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کہے تو ان دونوں کے جواب میں سننے والا کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ . (مسلم، ابوداؤد)

نہیں (کوئی طاقت) حالت بدلنے والی اور نہ (ہی) قوت ہے۔ (نیکی کرنے کی) مگر اللہ (کی توفیق) سے۔

اذان کے بعد کی دعا:

دعا سے پہلے دعائے ابراہیمی پوری پڑھے:

❖ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ. وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ، اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ. وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ.

اے اللہ! اس دعوت کامل کے رب اور قائم ہونے والی صلاۃ کے (رب) عطا کر محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور انہیں پہنچا مقامِ محمود پر جس کا آپ نے وعدہ کیا ہے ان سے۔

ترنم کے ساتھ اذان دینا:

ترنم کے ساتھ گانے کی طرح اذان دینا ایک ممنوع فعل ہے جس طرح قرآن کو گانے کی طرز پر پڑھنا منع ہے، چونکہ اس طرح الفاظ کے معنی میں فرق آجاتا ہے۔

تکبیر (اقامت) کے الفاظ:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ۔ آؤ صلاۃ کی طرف۔

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ آؤ کامیابی کی طرف۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ۔ کھڑی ہوگئی صلاۃ۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ۔ کھڑی ہوگئی صلاۃ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا۔ (ابوداؤد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صلاۃ کی ابتداء:

ابوحمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلاۃ کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے پھر تکبیر (یعنی اللہ اکبر) کہتے اور پھر قرآن پڑھتے۔ (ابوداؤد، الصلاۃ، 730)

بدعت:

صلاۃ سے پہلے اردو، پشتو، بنگلہ یا کسی دوسری زبان میں نیت کرنا، کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے، لہذا یہ بدعت ہے، نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ (صحیح بخاری)

حلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے دیکھا۔ (مسند احمد: 5/226)

امام کے پیچھے سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا:

سوال: کیا امام کے ساتھ جہری صلاۃ میں ہمارے لیے سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا ضروری ہے؟ کیونکہ میرے ایک بھائی نے بتلایا ہے کہ علامہ البانی کی رائے ہے کہ امام کا سورہ فاتحہ پڑھنا میری قرات کے لیے کافی ہے۔

جواب: جہری قرات کی صورت میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے بارے میں علماء کے تین اقوال ہیں:

1۔ جہری صلاۃ میں اگر مقتدی امام کی قرات سن رہا ہے تو اسے نہ سورہ فاتحہ پڑھنی چاہیے اور نہ کوئی اور سورت، جمہور علماء کا مسلک یہی ہے اور یہی مذہب امام ابوحنیفہ، امام مالک اور امام احمد رحمہم اللہ کا ہے، امام شافعیؒ کا بھی ایک قول یہی ہے۔

2۔ دوسرا قول یہ ہے کہ سری صلاۃ کی طرح جہری صلاۃ میں بھی مقتدی پر سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے، شافعیہ کا مذہب یہی ہے اور امام حزم کا بھی یہی قول ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اضافہ: اور اسی کے قائل شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہا اللہ بھی ہیں۔

3۔ اس بارے میں تیسرا قول یہ ہے کہ مقتدی کے لیے سورہ فاتحہ پڑھنا مستحب ہے اہل علم کی ایک جماعت اسی کے قائل ہیں اور یہی امام اوزاعی کا بھی مسلک ہے۔

میری رائے کے مطابق بہتر اور صحیح مسلک پہلا قول ہے اور یہی جمہور علماء کی رائے ہے کہ جہری قرات کی صورت میں اگر مقتدی امام کی قرات سن رہا ہے نہ تو اسے سورہ فاتحہ پڑھنا ہے اور نہ ہی کوئی دوسری سورت پڑھے گا، اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا عمل اسی پر دلالت کرتا ہے اور اکثر حدیثوں کا اتفاق اسی پر نظر آتا ہے نیز اس لیے بھی کہ اللہ تعالیٰ نے امام کی قرات کرنے کی صورت میں خاموش رہنے کا حکم دیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ.

(الاعراف:204)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو خاموش رہو کہ تم پر رحم کیا جائے۔

امام کے قرات کرنے کی صورت میں خاموش رہنے کی وجوب کی تائید وہ حدیث بھی کرتی ہے جو صحیح مسلم میں حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا جس میں آپ نے ہمارا طریقہ واضح کیا اور ہمیں صلاۃ سکھلائی، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو سیدھی رکھو پھر تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، ایک لمبی حدیث ذکر کی اور اس حدیث کے بعض طرق میں ہے کہ جب امام پڑھے تو خاموش رہو، یہ حدیث صحیح مسلم میں موجود ہے، اسی طرح امام احمد بن حنبل، امام داؤد، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام تو اس لیے بنایا گیا ہے کہ تم لوگ اس کی اتباع کرو لہذا جب وہ اللہ اکبر کہے تو بھی اللہ اکبر کہو اور جب امام قرات کرے تو خاموش رہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام مسلمؒ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کے تعلق کا پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا: یہ حدیث میرے نزدیک صحیح ہے۔

امام کے جہراً قرات کی صورت میں مقتدی کے خاموش رہنے پر یہ حدیث بھی دلیل ہے، جسے اصحاب سنن وغیرہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صلاۃ پڑھائی جس میں آپ نے جہراً قرات کی، صلاۃ کے بعد آپ نے سوال کیا کہ کیا کوئی ابھی میرے ساتھ ساتھ قرات کر رہا تھا؟ ایک شخص نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ ایسا ہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہی وجہ ہے کہ میں سوچ رہا تھا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ قرات کرنے پر مجھے الجھن ہو رہی ہے، تو جب لوگوں نے سن لیا تو اس کے بعد سے جب صلاۃ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آواز سے قرات کرتے تھے تو لوگوں نے قرات کو ترک کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے والے راوی ابن اکیمہ کی وجہ سے کچھ علماء نے اس حدیث پر کلام کیا ہے حالانکہ یہ کوئی بڑی اہم بات نہیں ہے کیونکہ ابن اکیمہ کے بارے میں امام یحیٰی ابن سعید کہتے ہیں کہ وہ ثقہ ہیں اسی طرح اور علماء نے بھی ثقہ قرار دیا ہے۔

اسی طرح اس حدیث میں وارد جملہ: لوگ امام کے پیچھے قرات سے رک گئے اس کے بارے میں بعض علماء کا قول ہے کہ لفظ حدیث میں "مدرج" یعنی اضافہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول نہیں ہے بلکہ یہ امام زہری کا قول ہے جیسا کہ امام بخاری، امام ذہلی اور امام داؤد وغیرہ کا خیال ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ اس حدیث سے استدلال بہرحال صحیح ہے، خواہ یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ہو یا امام زہری کا چنانچہ شیخ الاسلام رحمہ اللہ مجموع فتاویٰ 23 / 274 میں لکھتے ہیں کہ اگر یہ قول زہری کا مان لیا جائے تو بھی یہ بہت بڑی دلیل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہری صلاۃ میں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین قرات نہیں کرتے تھے کیونکہ زہری اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمانہ کے بہت بڑے امام اور اپنے زمانہ کے علماء میں حدیث کا علم رکھنے والے ایک بہت بڑے عالم ہیں، اگر نبی کریم ﷺ کے پیچھے قرات واجب یا مستحب ہوتی تو یہ عام احکام میں ہوتی، جسے صحابہ وتابعین جانتے ہوتے اور امام زہری کو بھی اس کا علم ہوتا، نیز امام زہری کا یہ بیان کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا نہیں تھا، چہ جائے کہ امام زہری یہ وضاحت کر رہے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پیچھے جہری صلاۃ میں قرات نہیں کرتے تھے۔

امام کے پیچھے جہری صلاۃ میں قرات کی عدم مشروعیت پر اس سے بھی استدلال کیا جا سکتا ہے کہ ایک مشہور حدیث ہے جس کا امام ہو تو امام کی قرات اس کی یعنی مقتدی کی قرات ہے اس حدیث کو ائمہ کی ایک جماعت نے متعدد سندوں سے متعدد صحابہ سے روایت کیا ہے اس بارے میں سب سے معتبر روایت حضرت جابر بن عبداللہ کی حدیث ہے، حالانکہ وہ ضعیف ہے، ماہرین فن علماء نے اس پر سخت کلام کیا ہے اس حدیث سے متعلق شیخ الاسلام ابن تیمیہ مجموع فتاویٰ 18 / 271-271 میں لکھتے ہیں، یہ حدیث مرسل ومسند دونوں طرح سے مروی ہے، البتہ قابل اعتماد ائمہ نے اسے عبداللہ بن شداد سے مرسل ہی روایت کیا ہے اور بعض ائمہ نے اسے مسند روایت کیا ہے، نیز امام ابن ماجہ نے بھی اسے مسند ہی روایت کیا ہے لیکن اس مرسل روایت کی تائید قرآن وسنت کے ظاہر ہی سے ہو رہی ہے اور صحابہ وتابعین اور جمہور اہل علم کی رائے یہی ہے تو اس قسم کی مرسل حدیث سے استدلال پر ائمہ اربعہ وغیرہ کا اتفاق ہے، اس حدیث اور اس کے طرق پر تفصیلی گفتگو امام دار قطنی رحمہ اللہ کی العلل میں موجود ہے۔

مذکورہ بحث سے معلوم ہوا کہ امام بخاری ومسلم رحمہ اللہ کی روایت کردہ حضرت عبادہ بن صامت کی حدیث:

لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. (البخاری، الأذان:714)

جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی صلاۃ نہیں ہوتی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے عام معنی میں نہیں بلکہ جو آیت و حدیث اوپر مذکور ہیں ان سے اس عام کو خاص کر دیا گیا ہے۔ اس طرح امام مسلم رحمہ اللہ کی روایت کردہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث:

مَنْ صَلّٰى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ۔ ثَلَاثًا. غَيْرُ تَمَامٍ. (رواہ مسلم)

جس نے کوئی ایسی صلاۃ پڑھی جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی تو وہ صلاۃ ناقص ہے۔

یہ حدیث بھی خاص ہے، یہ دونوں حدیثیں اور اس معنی کی دیگر حدیثیں مقتدی کے علاوہ صلاۃ ادا کرنے کے لیے ہیں، اس طرح تمام حدیثوں میں تطبیق ہو جاتی ہیں۔

ان حدیثوں کے عدم عموم کی تائید امام احمد بن حنبلؒ کے ذکر کردہ اجماع سے بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ امام احمد بن حنبلؒ کہتے ہیں کہ اہل اسلام میں سے کسی سے بھی نہیں سنا جو یہ کہتا ہو کہ امام جب جہری قرات کر رہا ہو اور اس کے پیچھے قرات نہ کی جائے تو صلاۃ نہیں ہوگی۔

البتہ حضرت عبادہ بن صامت کی وہ حدیث جس میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی صلاۃ پڑھائی اور جس میں قرات کرنا آپ کے لیے مشکل ہو گیا، پھر جب صلاۃ سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو لوگوں نے جواب دیا کہ ہاں ضرور پڑھتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لا تفعلوا إلا بأم القرآن. فإنه لا صلاة لمن لم يقرأ بها.

(ام القرآن یعنی سورہ فاتحہ کے علاوہ کچھ بھی نہ پڑھو کیونکہ بغیر سورہ فاتحہ کے صلاۃ نہیں)

اس حدیث کو امام احمد بن حنبلؒ اور امام ابن ماجہ کے علاوہ اصحاب سنن نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں محمد بن اسحاق روای ہیں جن کے بارے میں امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ اس حدیث کو ان کے علاوہ اور کسی راوی سے مرفوعاً نہیں روایت کیا۔ شیخ الاسلام مجموع الفتاویٰ 23/286 میں لکھتے ہیں کہ حدیث ائمہ حدیث کے نزدیک کئی اعتبار سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معلل ہے (یعنی عیب دار) ہے امام احمد اور دیگر ائمہ نے اسے ضعیف گردانا ہے، نیز شیخ الاسلام ان لوگوں کا قول نقل کرنے کے بعد جو اس حدیث کو حسن یا صحیح کہتے ہیں، لکھتے ہیں کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کچھ پڑھتے تھے یا نہیں پڑھتے تھے، اس کا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں تھا اور یہ امر واضح ہے کہ اگر مقتدیوں پر قرات کرنا واجب ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا ضرور حکم دیتے کیونکہ بیان وضاحت کو وقت حاجت سے مؤخر کرنا جائز نہیں۔ اگر عام لوگوں کے علم میں یہ بات ہوتی تو سورہ فاتحہ ضرور پڑھتے لیکن کسی ایک یا دو اشخاص نے بھی نہیں پڑھا اور سوال کرنے کی ضرورت بھی پیش نہیں آئی، اس لیے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے جہری صلاۃ میں امام کے پیچھے پڑھنا ضروری نہیں ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوا کہ لوگ آپ کے پیچھے پڑھتے ہیں تو سورہ فاتحہ کے علاوہ کچھ اور پڑھنے سے منع کر دیا، جو یہ ذکر کیا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے قرات کرنا مشکل ہو گیا تو یہ اس وقت ہوگا جب امام جہراً قرات کرنے کی حالت میں مقتدی بھی قرات کرے خواہ سورہ فاتحہ پڑھے یا اس کے علاوہ کوئی اور سورت پڑھے، لہذا جو چیز بھی امام کی قرات پر التباس اور مشکل ہونے کا سبب بنے وہ ممنوع ہوگا۔ لہذا مذکورہ بیان کی روشنی میں جو مسلک میرے نزدیک راجح ہے وہ یہی ہے کہ امام کے جہراً قرات کرنے کی صورت میں مقتدی کا قرات کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی حدیث میں بھی منع کا مفہوم پایا جاتا ہے، لیکن امام کے سکتات (یعنی درمیان میں خاموش ہونا) کی حالت میں اگر مقتدی قرات کر سکتا ہے تو یہ مطلوب ہے ورنہ قرات نہ کرنے کی وجہ سے اس پر کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرات سے منع فرمایا ہے۔ فرمان نبوی ہے: جس چیز سے میں منع کروں اس سے حتی الامکان بچو اور جس چیز کا حکم دوں اس پر حتی الامکان عمل کرو، اس حدیث کو امام احمد اور امام مسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو جگہ سکتہ (خاموشی) فرمایا کرتے تھے: ایک جب آپ صلوٰۃ شروع فرماتے اور دوسرے جب آپ قرأت سے فارغ ہو جاتے۔

دوسری روایت میں ہے: ایک سکتہ جب آپ ''اَللّٰهُ اَكْبَر'' کہتے اور دوسرے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْن پر۔ (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ)

رفع الیدین

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِتِّبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَبَعْدُ:

سوال: اس صحیح و متواتر حدیث سے متعلق جو صلاۃ میں رکوع کرنے سے پہلے اور رکوع کے بعد دونوں ہاتھوں کو اٹھانے کے متعلق یہ حدیث صحیح ہے اور صحیح بخاری و مسلم اور سنن ابی داؤد میں موجود ہے، سوال یہ ہے کہ احناف اس حدیث کو کیوں قبول نہیں کرتے؟ اس حدیث کو چھوڑنے کی وجہ کیا ہے؟ کیا یہ حدیث امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو اس وقت نہیں پہنچی تھی؟

جواب: الحمد للہ! جس حدیث کی طرف سائل نے اشارہ کیا ہے اس کے الفاظ یوں ہیں:

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ أَيْضًا. وَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السُّجُودِ. (صحیح بخاری: 735 صحیح مسلم: 390)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صلاۃ شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تب بھی اسی طرح اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا لک الحمد کہتے اور سجدوں میں ایسا نہیں کرتے تھے۔

جمہور علماء نے اس حدیث پر عمل کیا ہے اور حدیث میں مذکور مقامات میں رفع الیدین کرنے کو مستحب قرار دیا ہے اور امام بخاریؒ نے خاص اسی مسئلے پر ایک کتاب لکھی ہے جس کا انہوں نے نام دیا ہے (جزء رفع الیدین) اس میں انہوں نے ان دو مقامات پر (رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے) دونوں ہاتھوں کا اٹھانا ثابت کیا ہے۔ اور جو اس کی مخالفت کرتے ہیں ان پر سخت انکار کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صلاۃ میں رکوع کے لیے جھکتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ امام بخاریؒ فرماتے ہیں کہ حسن بصری نے کسی ایک صحابی کو بھی مستثنیٰ نہیں کیا اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے یہ ثابت ہے کہ وہ رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔ (دیکھئے علامہ نووی رحمہ اللہ کی کتاب: المجموع شرح المذہب ج:3، ص:399 تا 405)

باقی رہی یہ بات کہ رفع الیدین کی احادیث امام ابوحنیفہؒ کو پہنچی تھی یا نہیں؟ تو اس بارے میں ہم نہیں جانتے۔ البتہ ان کے پیروکاروں کو تو یہ احادیث پہنچیں ہیں۔ لیکن انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا۔ کیونکہ ان کے نزدیک دوسری ان احادیث اور آثار سے ٹکراتی ہیں جو تکبیر تحریمہ کے علاوہ باقی مقامات پر رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں ہیں۔

ان میں سے ایک وہ روایت ہے جسے ابوداؤد نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صلاۃ شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قریب اٹھاتے اور پھر دوبارہ ایسا نہ کرتے۔

اور ایک وہ روایت جسے ابوداؤد نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والی صلاۃ نہ پڑھاؤں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلاۃ پڑھی تو صرف ایک مرتبہ ہاتھ اٹھایا۔

(دیکھئے علامہ زیلعی کی کتاب نصب الرایہ، ج:1،ص:393/407)

لیکن حدیث کے اماموں اور حافظین نے ان احادیث کو ضعیف قرار دیا ہے۔ براء ابن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت کو امام سفیان بن عیینہ، امام شافعی، امام بخاری کے استاد امام حمیدی، امام احمد بن حنبل، امام یحییٰ بن معین، امام دارمی، امام بخاری وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ والی روایت کو امام عبداللہ بن مبارک، امام احمد بن حنبلؒ، امام بخاری، امام بیہقی اور امام دارقطنیم وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔ اسی طرح وہ آثار جو رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں انہوں نے (احناف نے) بعض صحابہ سے نقل کی ہیں وہ بھی سب ضعیف ہیں، اور امام بخاریؒ کا قول پہلے گزر گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے بھی یہ ثابت نہیں کہ وہ رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

(دیکھئے حافظ ابن حجر کی کتاب التلخیص الحبیر، ج:1،ص:221-223)

پس جب رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں نقل کی گئی احادیث وآثار کا ضعیف ہونا ثابت ہوگیا تو رفع الیدین کرنے والی احادیث رہ گئیں جن سے ٹکرانے والی کوئی حدیث نہیں ہے۔ اس لیے مومن کو چاہیے کہ احادیث میں جن مقامات پر رفع الیدین کرنے کا ثبوت آیا ہے ان مقامات میں رفع الیدین کرنا نہ چھوڑیں اور پوری کوشش کریں کہ اس کی صلاۃ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صلاۃ کی طرح ہو۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ. (بخاری:431)

صلاۃ اس طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی وجہ سے امام بخاری کے استاد امام علی بن المدینی نے فرمایا: مسلمانوں پر یہ حق ہے کہ صلاۃ میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کریں۔

سنت کے واضح ہو جانے کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں کہ کسی عالم کی تقلید کی وجہ سے سنت پر عمل کرنا چھوڑ دے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت واضح ہو جائے تو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی کے قول کی وجہ سے سنت چھوڑ دے۔ (مدارج السالکین، ج:2،ص:332)

جب ایک شخص امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد کی پیروی کرنے والا ہو اور بعض مسائل میں اسے کسی دوسرے امام کا قول زیادہ مضبوط معلوم ہو جائے اور وہ اپنے امام کی بات چھوڑ کر اس صحیح اور راجح قول کی پیروی کرے تو اس کا یہ کام بہت اچھا ہے۔ اس سے اس کی دینداری اور دیانتداری میں کوئی خلل نہیں پڑتا، اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے بلکہ یہ حق کے زیادہ قریب اور اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ پسند ہے، جیسا کہ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنی فتاویٰ، ج:22،ص:247 میں فرمایا ہے۔

صلاۃ میں ان تین مقامات (صلاۃ شروع کرتے وقت، رکوع کے لئے جھکتے اور رکوع سے اٹھتے وقت) کے علاوہ ایک چوتھے مقام پر بھی رفع الیدین کرنا سنت ہے اور وہ ہے درمیانی تشہد سے تیسری رکعت کے لیے اٹھتے وقت۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حق جاننے اور حق کی پیروی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ واللہ اعلم، وصلی اللہ علی نبینا محمد۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو صلاۃ میں رکوع اور سجدہ پورا نہ کرے وہ صلاۃ میں چوری کرتا ہے۔ (موطا امام مالک: 1/ 167)

بھاگ کر اکثر لوگ رکوع میں شامل ہو جاتے ہیں اور اس کو پوری رکعت سمجھتے ہیں حالانکہ ان سے سورۃ الفاتحہ اور قیام چھوٹ جاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاتحہ کے بغیرہ صلاۃ نہیں ہوتی، لہذا اطمینان کے ساتھ رکوع کریں اور سیدھے کھڑے ہوں پھر اطمینان سے سجدہ کریں اور سیدھے بیٹھ جائیں اور پھر دوسرا سجدہ۔ جلدی جلدی سجدے کرنا قطعاً منع ہے۔

❖ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے بلکہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے رکھے۔ (صحیح ابوداؤد)

❖ سجدہ میں ناک اور پیشانی زمین پر لگائیں۔ (بخاری:82)

❖ سجدے میں سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے الگ رکھیں۔ (ابوداؤد:73)

❖ سجدے کی حالت میں کلائیوں کو زمین کے ساتھ مت لگائیں۔ (بخاری:822)

❖ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، پیشانی، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں قدموں کے پنجوں پر۔ (بخاری:812)

❖ عورتیں اپنے بازؤں کو زمین پر بچھا لیتی ہیں اور زمین کے ساتھ چپک جاتی ہیں جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ہے اور یہ غلط ہے عورت کی صلاۃ مرد کی صلاۃ کی طرح ہے۔

❖ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب (تشہد) میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی داہنی انگلی (شہادت کی انگلی) اٹھا لیتے، اس کے ساتھ دعا مانگتے اور انگلی کو حرکت دیتے۔ یعنی التحیات، دعائے ابراہیمی اور دعا پڑھتے۔

❖ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صلاۃ میں ادھر ادھر دیکھنا، بندے کی صلاۃ میں شیطان کا حصہ ہے۔ (بخاری:751)

❖ اگر کوئی شخص سلام کرے تو آپ دوران صلاۃ دائیں ہاتھ کے اشارے سے سلام کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب دیں۔ مگر زبان سے کچھ مت کہیں۔ (ابوداؤد، باب رد السلام فی الصلاۃ:925)

❖ سجدہ سہو سلام پھیرنے سے قبل بھی کر سکتے ہیں۔ (بخاری:929)

صف بندی:

❖ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو برابر کرو۔ بلاشبہ صفوں کی درستگی صلاۃ کے قائم کرنے میں سے ہے۔ (بخاری)

❖ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو برابر کرتے گویا ان کے ساتھ تیروں کو برابر کرتے ہوں۔ یہاں تک کہ ہم نے نبی کریم ﷺ سے صفوں کا سیدھا کرنا سمجھ لیا۔ ایک دن آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہنے والے تھے کہ ایک شخص کو دیکھا جس کا سینہ باہر نکلا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا اور برابر کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تم میں اختلاف ڈال دیں گے۔ (مسلم)

❖ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو سیدھا کرو، کیونکہ میں تمہیں پیٹھ کے پیچھے بھی دیکھتا ہوں (آپ ﷺ کا معجزہ) انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر شخص اپنا کندھا دوسرے کندھے سے اور اپنا قدم دوسرے کے قدم سے ملا دیتا تھا۔ (بخاری)

جوتے پہن کر صلاۃ:

❖ آپ ﷺ کبھی ننگے پاؤں ہوتے اور کبھی آپ ﷺ نے جوتا پہن رکھا ہوتا۔

(ابوداؤد، کتاب الصلاۃ)

❖ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ جب کوئی صلاۃ ادا کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنا جوتا پہن لے یا اتار کر پاؤں کے درمیان رکھ لے۔ کسی کو اس سے ایذا نہ پہنچے۔ ایک روایت میں ہے آپ ﷺ جوتوں کے ساتھ صلاۃ کی ادائیگی کی تاکید کی اور فرمایا یہودیوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی مخالفت کرو وہ جوتے اور موزے پہن کر صلاۃ نہیں ادا کرتے۔

(ابوداؤد، کتاب الصلاۃ)

صلاۃ میں سترہ کا واجب ہونا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص صلاۃ ادا کرنے لگے تو وہ سترہ کے قریب ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان اس کے آگے سے گزر کر اس کی صلاۃ فاسد کرے۔

(ابوداؤد، کتاب الصلاۃ)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیزہ یا اونٹ کے پالان کو سترہ بنالیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

سترہ کی حد کے بارے میں کوئی حدیث نہیں۔ علماء کرام کی آراء ہے کہ سترہ کی حد سجدہ کی حد تک ہے۔ اس کے آگے سے گزرا جا سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

ننگے سر صلوٰۃ پڑھنا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض اوقات ننگے سر صلوٰۃ پڑھا کرتے تھے۔ (ابن عساکر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ صلاۃ

تکبیر تحریمہ:

❖ اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اللہ سب سے بڑے ہیں۔

دعاء استفتاح (صلاۃ کے شروع کی دعا)

❖ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ، وَالثَّلْجِ، وَالْبَرَدِ. (بخاری ومسلم)

اے اللہ! دوری کر دے میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان جیسا کہ تو نے دوری کی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان، اے اللہ! مجھے پاک صاف کر دے گناہوں سے جیسا کہ صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے۔ اے اللہ! دھو دے میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولوں سے۔

❖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ. (ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی)

پاک ہے تو اے اللہ! اور سب تیری ہی تعریف ہے اور بہت برکت والا تیرا نام اور بہت بلند ہے تیری شان اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

❖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے۔

تعوذ و تسمیہ مع سورۃ الفاتحہ:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

❖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود (کے شر) سے، اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) (جو) بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، (جو) تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (جو) بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

❖ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

مشغول ہو تم کثرت (مال واولاد) کی چاہت میں (اللہ کی یاد سے) یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے۔ ہرگز نہیں تم عنقریب معلوم کر لو گے ہرگز نہیں پھر تمہیں جلد علم ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں پھر تم یقینی طور پر جان لو (تو کبھی غفلت نہ کرتے) تو بے شک جہنم دیکھ لو گے۔ اسے یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔ پھر اس دن ضرور بالضرور تم سے نعمتوں کا سوال ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

❖ وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

زمانے کی قسم۔ بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہے حق پر چلنے کی اور ایک دوسرے کو تلقین کرتے رہے صبر کرنے کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

❖ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

آپ کہہ دیں کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے (کسی کا محتاج نہیں) نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہیں ہے اس کا کوئی ہمسر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

❖ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

آپ کہہ دیں کہ میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ (ہر اس چیز کی) برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والی عورتوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

❖ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

آپ کہہ دیں میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ (کی) لوگوں کے معبود (کی) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں (خواہ وہ) جنات میں سے ہو (یا) انسانوں میں سے۔

رکوع کی دعائیں:

❖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔ (ترمذی)

پاک میرا عظمت والا رب۔ (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)۔

❖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ. اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.

(بخاری ومسلم)

تو پاک اے اللہ! اے ہمارے رب اور سب تعریف تیری ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔

❖ سُبُّوْحٌ. قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلآئِكَةِ وَالرُّوْحِ. (مسلم)

بہت پاکیزگی والا، بہت مقدس ہے۔ فرشتوں اور روح الامین (جبرائیل) کا رب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ، وَالْمَلَكُوْتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ. (ابوداؤد)

پاک ہے غلبے والے بادشاہی والے اور بڑائی والے اور عظمت والے (رب) کی۔

رکوع سے اٹھنے کی دعا:

❖ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ. (بخاری ومسلم)

اللہ نے سن لیا اسے جس نے تعریف کی اس کی۔

قومے (رکوع کے بعد) کی دعائیں:

❖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. (بخاری)

اے اللہ! اے ہمارے رب تیری ہی تعریف ہے۔

❖ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ.
(بخاری، ابوداؤد)

اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے۔ بہت زیادہ تعریف پاکیزہ (کہ) برکت کی گئی ہو اس میں۔

سجدے کی دعائیں:

❖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى. (ترمذی)

پاک ہے میرا بلند رب، (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں۔

❖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.
(بخاری ومسلم)

اے اللہ! تو پاک ہے۔ اے ہمارے رب! اور سب تعریف تیری ہے، اے اللہ مجھے بخش دے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ. (مسلم)

بہت پاکیزگی والا، بہت مقدس ہے۔ فرشتوں اور روح الامین (جبرائیل) کا رب ہے۔

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں:

❖ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ. (ابوداؤد)

اے میرے! مجھے بخش دے۔ (دو مرتبہ)

❖ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ. (ابوداؤد)

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے ہدایت اور مجھے عافیت اور مجھے رزق عطا فرما۔

تشہد کی دعا:

❖ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے تعظیمات صلاۃ (سجدہ) اور پاک اعمال۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوال: تشہد میں التحیات للہ والصلوات کا کیا معنیٰ ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: التحیات کا مطلب تمام تعظیمی کلمات یعنی (قولی عبادتوں) کا حقدار صرف اللہ تعالیٰ ہے اور خالص اسی کے لیے ہیں۔

کیونکہ تحیہ کا لفظ تعظیم اور اکرام کے معنی میں ہے تو تعظیم واحترام کی تمام قسموں کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے اس کے لیے خاص ہیں۔

اور صلوات یعنی بدنی عبادتیں صلاۃ اللہ کے لیے ہیں اللہ کے علاوہ کسی کے لیے صلاۃ نہیں پڑھی جائے گی۔

طیبات کا مطلب اولاد آدم کے پاکیزہ اعمال اللہ کے لیے ہیں پس اللہ پاک ہے اور پاک چیز ہی کو قبول کرتا ہے۔ اسی طرح تمام پاکیزہ اقوال افعال اور اوصاف اللہ کے لیے ہیں اللہ کی تمام باتیں پاک اور کام پاک اور تمام اوصاف بھی پاک ہیں۔

تو ہر چیز میں سے پاک اشیاء صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور وہ خود جل شانہ پاک ہے اور پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے۔ (شیخ العثیمینؒ)

دعائے ابراہیمی:

❖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ. إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ. إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بخاری)

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا، بزرگی والا ہے۔

دعائے ابراہیمی کے بعد کی دعائیں:

❖ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ. إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (بخاری ومسلم)

اے اللہ! بے شک میں نے ظلم کیا ہے اپنی جان پر بہت ظلم اور کوئی نہیں معاف کرسکتا گناہوں کو تیرے سوا پس بخش دے مجھے، بخشا اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک آپ ہی بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔

سلام:

❖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ. (دونوں طرف)

سلامتی ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں (نازل) ہوں۔

سجدہ سہو:

صلاۃ میں کمی یا زیادتی کی صورت میں سجدہ سہو کرنا ضروری ہے۔ سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے بھی کرسکتے ہیں ہیں اور دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد بھی۔ (مسلم) ایک طرف سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنا ثابت نہیں۔

نوٹ: اگر آپ کو شک ہو کہ آپ نے صلوٰۃ کی رکعتوں میں کمی یا زیادتی کردی ہے سجدہ سہو لازم ہے، التحیات، دعائے ابراہیمی اور دوسری دعاؤں کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدہ کرلیں اور اگر سلام پھیرنے کے بعد غلطی کا علم ہو تو اضافی دو سجدے کریں اور سلام پھیرلیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلام کے بعد کے وظائف:

❖ اَللّٰهُ أَكْبَرُ. (ایک مرتبہ بلند آواز سے)۔(بخاری)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

❖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ. (تین مرتبہ بلند آواز سے۔(مسلم)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

❖ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (مسلم)

اے اللہ! تو (ہر عیب سے) سلامت ہے اور تجھ سے ہی سلامتی ہے، تو بہت برکت والا ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے۔

❖ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ابوداؤد)

اے میرے رب! میری مدد فرما، اپنے ذکر کرنے اور اپنے شکر ادا کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت پر۔

❖ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(بخاری و مسلم)

کوئی معبود نہیں اللہ کے علاوہ، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں (اس چیز) کو جو تو عطا کرے۔ اور کوئی دینے والا نہیں (اس چیز) کو جو تو روک لے۔ اور نہیں نفع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے گی شان والے کو تیرے (عذاب) سے (اس کی) شان (مال وجاہ)۔

آیۃ الکرسی:

❖ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵ (البقرۃ:۲۵۵)

اللہ (وہ ہے کہ) کوئی معبود نہیں مگر وہی زندہ ہے (سب کا) تھامنے والا ہے۔ نہیں آتی اسے اونگھ اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے پاس۔ مگر اس کی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کے علم میں سے مگر جو کچھ وہ چاہے سما لیا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو اور اسے نہیں تھکاتی ان دونوں کی نگہبانی اور وہی بلند مرتبے والا، بڑی عظمت والا ہے۔

❖ سُبْحَانَ اللّٰهِ. (33 بار) اللہ پاک ہے (ہر قسم کے عیب سے)

❖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. (33 بار) تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

❖ اَللّٰهُ اَكْبَرُ. (34 بار) اللہ سب سے بڑا ہے۔

ہر صلاۃ کے بعد سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو پڑھنا بھی مسنون ہے۔ (ابوداود)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فجر کے بعد اذکار:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ اسے جنت میں داخل کر دے، اور جو تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ اس کو جہنم سے نجات دے۔ (صحیح الترمذی)

کریب رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی صلوٰۃ پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے یہاں تشریف لے گئے، اس وقت وہ اپنی صلوٰۃ پڑھنے والی جگہ میں تھیں پھر دن چڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس واپس تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے یہاں جانے کے بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے، اگر ان کو ان کے ساتھ تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن میں بڑھ جائیں گے:

❖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند ہے اور جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔

❖ مغرب بعد سات مرتبہ: اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ! مجھے آگ سے نجات دے۔

❖ مغرب بعد 10 مرتبہ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ فجر بعد 10 مرتبہ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

صلاۃ میں رکعتوں کی تعداد:

❖ فجر: دو سنت، دو فرض

❖ ظہر: دو یا چار سنت، چار فرض، دو سنت (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے دو رکعت مروی ہیں ظہر سے پہلے۔

❖ عصر: چار فرض

❖ مغرب: تین فرض، دو سنت

❖ عشاء: چار فرض، دو سنت، ایک وتر یا تین یا پانچ وتر یا سات وتر یا نو وتر (لیکن وتر عشاء کی صلوٰۃ کا حصہ نہیں ہیں)

وتر پڑھنے کا طریقہ:

دو وتر کے بعد سلام پھیرنے کے بعد ایک اکیلا پڑھ لیں یا ایک ساتھ تین پڑھ لیں دو کے بعد تشہد میں بیٹھے بغیر۔

پانچ وتر کے لیے صرف آخری رکعت میں التحیات اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں۔

سات رکعت کے لیے بھی آخر رکعت میں تشہد میں اور دعا کے بعد سلام پھر لیں۔

نو رکعت وتر کے لیے آٹھویں رکعت میں تشہد پڑھ کر کھڑے ہو جائیں بغیر سلام پھیرے اور نویں رکعت میں التحیات اور دعا کے بعد سلام پھیر لیں۔

نوٹ: قنوت آخری رکعت میں رکوع سے پہلے بھی ہے اور رکوع کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔ ہاتھ اٹھا کر بھی اور بغیر ہاتھ اٹھائے بھی اور ہر روز قنوت پڑھنا ضروری نہیں ہے، کبھی پڑھ لیں کبھی مت پڑھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے سوائے صلاۃ استسقاء کے (بارش کے لیے پڑھی جانے والی صلاۃ جس میں آپ اتنے ہاتھ اٹھاتے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آتی۔ (بخاری)

فرض صلاۃ کے بعد امام کا اجتماعی دعا کرانا بدعت ہے اور یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں۔ صحیح بخاری کی روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد کبھی اجتماعی دعا نہیں کروائی۔

انفرادی دعا کی جا سکتی ہے۔ فرض صلاۃ سے پہلے یا کسی بھی وقت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کے الفاظ میں "اللہ تعالیٰ سے ہتھیلیوں کے رخ مانگو الٹے ہاتھوں نہ مانگو۔ (ابوداود، صحیح الجامع)

صلاۃ کی سنتوں کی تعداد:

عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نوافل کا حال پوچھا تو عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے اور فرض صلاۃ پڑھنے کے بعد گھر میں واپس آ کر دو رکعت پڑھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ مغرب کی صلاۃ پڑھتے اور واپس گھر میں داخل ہو کر دو رکعت پڑھتے۔ پھر آپ لوگوں کے ساتھ عشاء کی صلاۃ پڑھتے تو گھر میں داخل ہو کر دو رکعتیں پڑھتے اور رات کو 9 رکعت تہجد کی صلاۃ پڑھتے۔ ان میں وتر بھی ہوتا تھا اور فجر کی دو رکعت پڑھتے تھے۔ (فرض صلاۃ سے پہلے)۔ (مسلم، صلاۃ المسافرین: 730)

قیام اللیل، تہجد:

❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وتر پڑھنے کا طریقہ عائشہ رضی اللہ عنہا یوں فرماتی ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ صلاۃ عشاء سے فجر تک 11 رکعتیں پڑھتے، ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرتے اور ایک وتر پڑھتے۔ (ابوداؤد، ابواب قیام اللیل: 339)

- امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ایک ہی وتر پڑھتے تھے۔ (یعنی ایک رکعت)
- ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا وہ (معاویہ رضی اللہ عنہ) فقیہ اور صحابی ہیں۔

(بخاری فضائل اصحاب: 3764)

- ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر ہر مسلمان کا حق ہے۔ پس جو شخص پانچ پڑھنا چاہے، پانچ پڑھے، جو تین رکعت پڑھنا چاہے تین پڑھے اور جو کوئی ایک رکعت پڑھنا چاہے ایک پڑھے۔ (ابوداؤد، باب الوتر: 1422)
- برصغیر میں تین وتر ایک ساتھ پڑھتے ہیں جو کہ سراسر غلط ہے۔ دو کے بعد سلام پھیر لیں پھر ایک پڑھ لیں۔
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ وتر کو مغرب کی مشابہت سے نہ پڑھو۔ یا تین ایک ساتھ پڑھ لیں یعنی دو کے بعد تشہد میں نہ بیٹھیں بلکہ تیسری رکعت میں بیٹھیں۔ متواتر قنوت پڑھنا ضروری نہیں اور ہاتھ اٹھانا بھی۔ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث موجود نہیں۔
- قیام رمضان صلاۃ تراویح بھی گیارہ رکعت ہے وتروں کے ساتھ اور تہجد اور تراویح الگ چیز نہیں بلکہ ایک ہی صلاۃ ہے لہٰذا آپ الگ الگ تہجد اور تراویح نہیں پڑھ سکتے۔
- رسول اللہ ﷺ تین وتر پڑھتے اور دعا قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے۔

(نسائی وابن ماجہ)

نوٹ: تراویح کا لفظ بعد کی اختراع ہے کسی حدیث میں نہیں یہ تہجد کی صلوٰۃ ہے جو گیارہ رکعت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قنوت نازلہ:

آپ ﷺ جب کسی پر بددعا یا کسی کے لیے نیک دعا کا ارادہ فرماتے تو آخری رکعت کے رکوع کے بعد اونچی آواز سے دعا کر دیتے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے پیچھے آمین کہتے۔ (بخاری، ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ سے پانچوں صلاۃ میں قنوت نازلہ پڑھنا ثابت ہے۔ (ابوداؤد)

آپ ﷺ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا فرما۔ اے اللہ! مضر قبیلہ پر اپنی گرفت مضبوط فرما اور ان پر قحط سالی مسلط کر جیسا کہ یوسف علیہ السلام کے دور میں قحط سالی مسلط کی تھی۔ اے اللہ! الحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ جو اللہ اور اس کے رسول کا نافرمان ہے، لعنت فرما۔ (مسند احمد و بخاری)

اور جب آپ قنوت سے فارغ ہوتے تو اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں چلے جاتے۔ (سنن النسائی)

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد تہجد پڑھ لیتے اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آخر رات میں پڑھتے (یعنی آپ تہجد عشاء کے بعد سے لے کر صبح تک پڑھ سکتے ہیں)۔ (موطا امام مالک باب الوتر)

دعاء قنوت:

❖ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا أَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، إِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ. (مسند احمد، ترمذی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے ان میں جن کو تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور مجھے برکت عطا فرما اس میں جو تو نے عطا فرمایا اور مجھے بچا اس نقصان سے جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے پس بے شک تو فیصلے کرتا ہے اور نہیں کوئی فیصلہ کیا جا سکتا تیرے خلاف۔ بے شک وہ نہیں ذلیل ہو سکتا جسے تو دوست بنالے اور نہیں وہ عزت پا سکتا جس سے تو دشمنی کرے تو بہت برکت والا ہے اے ہمارے رب اور بلند و برتر۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب دعاؤں سے زیادہ یہ جامع دعا مانگا کرتے تھے:

❖ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (البقرہ:201، بخاری)

صلاۃ کا جمع کرنا:

❖ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی صلوٰۃ (تہجد) اگر کسی درد وغیرہ کی وجہ سے فوت ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں بارہ رکعت پڑھتے۔ (مسلم، صلاۃ المسافرین)

❖ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر اور عصر کو جمع کیا حالانکہ وہاں خوف نہ تھا اور نہ سفر کی حالت میں۔
(مسلم، صلاۃ المسافرین:694)

❖ عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بصرہ میں عصر کے بعد ہمیں خطبہ دینا شروع کیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور ستارے چمکنے لگے۔ کسی نے کہا کہ صلاۃ کا وقت ہو چکا ہے۔ آپ نے فرمایا: کہ مجھے سنت نہ سکھاؤ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظہر و عصر اور مغرب عشاء ملا کر پڑھتے دیکھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ عبداللہ بن شفیق نے کہا کہ مجھے شدید شبہ پیدا ہوا تو میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے ان کی تصدیق کی۔ (مسلم:706)

- اوپر والی دونوں احادیث صحیح مسلم کی ہیں اور صحیح سند کے ساتھ یعنی کسی نے ان کو ضعیف نہیں کہا۔ لیکن میں نے آج تک کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ اس سنت پر عمل کرتا ہو۔ لہٰذا کبھی کبھار ایسا کرنا چاہیے تا کہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل ہو سکے، نہ کہ اماموں اور مولویوں کی تقلید ہی کو سنت و فرض قرار دیا جائے۔

قصر صلاۃ:

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں۔ (بخاری، تقصیر الصلاۃ:1089)
- یعنی تقریباً نو میل کے بعد صلاۃ کو قصر کیا جا سکتا ہے۔
- اگر تین دن تک ٹھہرنے کا ارادہ ہو تو صلاۃ قصر کریں اور اگر تین دن سے زائد قیام ہو تو پھر شروع دن سے ہی پوری صلاۃ پڑھیں۔ (بخاری: تقصیر صلاۃ)
- ابن عباس رضی اللہ کی روایت کا خلاصہ: اور ایک دوسری حدیث میں 19 دن قصر کرنا بھی ثابت ہے۔ www.kitabosunnat.com
- ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران سفر ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے۔ (بخاری، تقصیر صلاۃ:1167)
- معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر سورج ڈھلنے کے بعد سفر شروع کرتے تو ظہر اور عصر کو اس وقت تک جمع فرما لیتے اور اگر سورج ڈھلنے سے پہلے شروع کرتے تو ظہر کو موخر کر کے عصر کے ساتھ ادا فرما لیتے۔ اسی طرح اگر سورج غروب ہونے کے بعد سفر شروع کرتے تو مغرب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعشاء اسی وقت پڑھ لیتے اور اگر سفر سورج غروب ہونے سے پہلے شروع کرتے تو مغرب کو تاخیر کے ساتھ عشاء کے ساتھ ملا لیتے۔(ابوداؤد، ابواب الصلاۃ:1220)

- ❖ سفر میں سنتیں معاف ہیں۔(بخاری، تقصیر الصلاۃ:1101،1102)
- ❖ صلاۃ کے بعد تسبیح آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے داہنے ہاتھ پہ ثابت ہے۔(ابوداؤد)
- ❖ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتا پہننے میں، کنگھی کرنے میں، وضو کرنے میں اور اپنے ہر معاملے میں دائیں طرف سے ابتداء کرتے تھے۔لیکن آج کل جورائج تسبیح ہے اس کا استعمال بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔
- ❖ مشرک اور بدعتی امام کے پیچھے صلاۃ پڑھنا کسی طرح جائز نہیں۔جو غیر اللہ سے مدد مانگتا ہو یا بدعات میں واضح طور پر شریک ہو ایسے امام کے ساتھ صلاۃ سے اکیلے یا گھر میں پڑھنا بہتر ہے۔

صلاۃ میں خشوع کے منافی امور:

- ❖ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا" اس کی صلاۃ نہیں کہ جس کے سامنے کھانا تیار پڑا ہو(یا) جس کے پیٹ میں ہوا ہو یا پاخانہ کا زور۔(مسلم:1246)
- ❖ جابر بن سمرہ رضی اللہ بیان کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو لوگ صلاۃ پڑھتے ہوئے آسمان کی طرف نظریں اٹھاتے ہیں، انہیں رک جانا چاہیے کہیں ان کی نظریں واپس ہی نہ لوٹیں۔(مسلم:966)
- ❖ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صلاۃ میں ادھر ادھر دیکھنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ توجہ کو ہٹاتا ہے یعنی اس سے خشوع وخضوع میں خلل پڑتا ہے۔(بخاری:751)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلاۃ میں پہلو پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا۔(مسلم:1218)
- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلاۃ میں کپڑا زمین تک لٹکانے اور منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا۔(ابوداؤد:643)
- عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا صلاۃ میں کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے (یعنی جلدی جلدی سجدے کرنے سے) درندوں کی طرح بیٹھنے سے، (یعنی اپنے دونوں بازو کہنیوں کو زمین کے ساتھ بچھا کر سجدہ کرنا) اور مسجد میں ایک خاص جگہ مخصوص کر لینا جس طرح اونٹ اپنی خاص جگہ پر ہی بیٹھتا ہے۔(ابن ماجہ:1429)
- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا صلاۃ کے دوران ان لوگوں کی صلاۃ ہے جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔(ابوداؤد:993)
- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کا کھانا جب لگا دیا جائے اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو پھر صلاۃ ادا کرو۔(بخاری:673)
- انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب تک وہ رکوع میں نہ جائے تم بھی رکوع میں نہ جاؤ اور جب تک وہ نہ اٹھے تم بھی نہ اٹھو۔(بخاری:1236)
- عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک زیبائش (یعنی نقش ونگار) والی چادر کو اپنے سامنے سے ہٹانے کا حکم دیا، اور فرمایا کہ اس کی تصویریں میری صلاۃ میں خلل اور خرابی کا باعث بنتی ہیں۔(بخاری)
- ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب صلاۃ کے لیے آؤ تو اطمینان کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آؤ۔ (یعنی بھاگ کر جلدی جلدی جماعت میں شامل نہ ہوں) (مسلم: 1362)

❖ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو جمائی آئے تو وہ اس کو روکنے کی کوشش کرے اور ہا۔۔۔ہا۔۔۔ نہ کرے ایسا کرنا شیطانی حرکت ہے۔ جس سے شیطان ہنستا ہے۔ (بخاری ومسلم: 7418)

❖ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے رکوع وسجود میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔ (البتہ قرآنی دعا، محض دعا کی نیت سے پڑھی جاسکتی ہے)۔ (مسلم: 1076)

❖ معیقب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے سجدہ کی جگہ کو (صلاۃ کے دوران) صاف کرنا چاہے، کنکر وغیرہ ہٹانا چاہے تو ایک دفعہ کرلے، بار بار نہ کرے۔ (بخاری: 1207)

❖ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور ان صلاۃ پڑھنے والوں کے لیے افسوس (اور ویل نامی جہنم) جو اپنی صلاۃ سے غافل ہیں۔ (الماعون: 5-4)

حافظ ابن کثیرؒ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ 1۔ اس آیت سے مراد وہ لوگ ہیں جو صلاۃ کو اول وقت پر پڑھنے کی بجائے تاخیر سے پڑھتے ہیں۔ 2۔ یا وہ لوگ ہیں جو ارکان صلاۃ کو سنت طریقہ کے مطابق ادا نہیں کرتے۔ 3۔ یا وہ لوگ ہیں جو صلاۃ میں خشوع وخضوع اختیار نہیں کرتے اور صلاۃ بغیر غور وفکر اور معانی پر غور کیے بغیر صلاۃ پڑھتے ہیں اور جس شخص میں یہ تینوں خرابیاں پائی جاتی ہیں وہ اوپر والی آیت میں جو وعید ہے اس کا مستحق ہے اور پورے کا پورا منافق ہے۔ (تفسیر ابن کثیر: 4/544)

صلاۃ میں خشوع کا طریقہ:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”فلاح پاگئے وہ ایمان والے جو اپنی صلاۃ میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

انسان صلاۃ میں جو پڑھ رہا ہے اس پہ پوری توجہ اور دھیان رکھے۔

صلاۃ کے دوران پڑھی جانے والی قرآنی آیات کا ترجمہ سیکھے تاکہ اس کو معلوم ہو کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے۔

صلاۃ کے دوران جتنی دعائیں یاد ہیں ان کا ترجمہ اور زیادہ سے زیادہ دعائیں سیکھے۔

شیطانی وسوسوں اور دنیا بھر کی الجھنوں سے بے نیاز ہو کر صلاۃ پڑھے۔

صلاۃ پرسکون ہو کر پڑھے اور جلدی جلدی نہ پڑھے، اپنے ادا کیے ہوئے ایک ایک لفظ پر غور کرے۔

صلاۃ میں موت کو یاد کرے اور یہ سمجھے کہ شاید یہ اس کی آخری صلاۃ ہو۔

اگر صلاۃ میں وسوسہ آئے تو اعوذ باللہ پڑھ لیں۔ (صحیح مسلم: 2203)

سادہ چٹائی پر صلاۃ ادا کرے نقش ونگار والی نہ ہو۔ (متفق علیہ)

نیند میں صلاۃ نہ پڑھے۔ (بخاری: 209)

دوران صلاۃ نظر کو ادھر ادھر نہ گھمائے۔ (ابوداؤد: 909)

صلاۃ میں قمیص یا شرٹ کی کفیں چڑھا کر صلاۃ پڑھنا منع ہے۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور یہ بھی کہ نہ صلاۃ میں بالوں کا جوڑا بناؤں اور نہ ہی قمیص کا بازو اوپر چڑھاؤں۔ (صحیح بخاری) لہذا کپڑوں کو بار بار سمیٹنا اور ہاتھ کی انگلیوں سے کھیلنا بھی خشوع میں نقص پیدا کرتا ہے۔

صلاۃ جمعہ:

❖ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن پکارا جائے صلاۃ کے لیے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور کاروبار چھوڑ دو۔ اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ (سورہ جمعہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کی صلاۃ میں پیچھے رہ جانے والوں کے گھروں کو جلانے کا ارادہ کیا۔ (مسلم:652)

❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی پہلی رکعت میں "سورۃ الجمعہ" اور دوسری رکعت میں "اذا جاءك المنافقون" اور کبھی اس کی جگہ "هل اتاك حديث الغاشية" تلاوت فرماتے اور کبھی پہلی رکعت میں "سبح اسم ربك الاعلىٰ" اور دوسری میں "هل اتاك حديث الغاشية" تلاوت فرماتے اور کبھی "ق والقرآن المجيد" اور "اقتربت الساعة" تلاوت فرماتے۔ (مسلم و ابوداؤد)

❖ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص جمعہ کو غسل کرے اور پاک وصاف ہو پھر تیل یا اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کو جائے۔ دو آدمیوں کے درمیان راستہ نہ بنائے پھر صلاۃ پڑھے جو میسر ہو۔ پھر دوران خطبہ خاموش رہے تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری، کتاب الجمعہ)

❖ بارش کے دوران صلاۃ گھر میں پڑھی جا سکتی ہے۔ (ابوداؤد:1057)

❖ اگر جمعہ اور عید ایک ساتھ ہو جائیں تو عید کی نماز پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ جمعہ کی صلاۃ پڑھے یا ظہر کی صلاۃ ادا کر لے۔ (ابوداؤد:1070)

❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر گنجائش ہو تو جمعہ کے لیے الگ کپڑے پہنیں عام کپڑوں کے علاوہ۔ (ابن ماجہ:1095)

قبولیت دعا کا مخصوص وقت:

❖ ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے بیان کیا کہ ان کے والد نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا وہ گھڑی امام کے ممبر پر بیٹھنے کے وقت سے لے کر اختتام جماعت تک کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوران میں ہے۔ (مسلم)

❖ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ اور جابر رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد اور نسائی نے روایت نقل کی ہے کہ وہ گھڑی صلوۃ عصر سے لے کر غروب آفتاب تک کے درمیان عرصہ میں ہے۔

❖ حکم بن حزن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ میں حاضر تھے آپ لاٹھی یا کمان کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے۔ (ابوداود)

پہلا خطبہ جمعہ:

❖ إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ وَنَشْكُرُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ. وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا. مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

أَمَّا بَعْدُ. فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ. وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ. وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا. وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ۔

بیشک تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے ہدایت کے طلبگار اور ہم اسی کا شکر کرتے ہیں، اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور اسی سے توبہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور اپنے برے اعمال کی، جس کو اللہ ہدایت دے تو اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو اللہ گمراہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ کوئی اس کا شریک ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے رہبر محمد ﷺ ہیں اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، بعد حمد وثناء کے۔ یقیناً بہترین کتاب (ہدایت) اللہ کی کتاب (قرآن) ہے۔ اور بہترین رہنما محمد ﷺ ہیں۔ تمام امور جو دین میں نئے نئے نکالے جائیں وہ شر ہیں۔ اور تمام نئی نئی باتیں بدعات ہیں۔ اور تمام بدعات گمراہی ہیں اور ہر گمراہی کا انجام (جہنم) کی آگ ہے۔

❖ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ (آل عمران:۱۰۲)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔

❖ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ (النساء:۱)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ (الاحزاب:۷۰-۷۱)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرما دے اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔

❖ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الْفَائِزُوْنَ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْأَلُهُ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ وَالْجَنَّةَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ.

اے اللہ! ہم کو اپنی رحمت سے کامیاب بندوں میں شامل کر لے، میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے بخش دے اور اے اللہ میں اپنے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے عفو درگزر اور جنت کا سوال کرتا ہوں۔

دوسرا خطبہ جمعہ:

❖ إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ وَنَشْكُرُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ. وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا. مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

أَمَّا بَعْدُ. فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ. وَخَيْرَ الْهَدْيِ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ۔

بیشک تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے ہدایت کے طلبگار اور ہم اسی کا شکر کرتے ہیں، اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور اسی سے توبہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور اپنے برے اعمال کی، جس کو اللہ ہدایت دے تو اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ کوئی اس کا شریک ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے رہبر محمد ﷺ ہیں اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، بعد حمد وثناء کے۔ یقیناً بہترین کتاب (ہدایت) اللہ کی کتاب (قرآن) ہے۔ اور بہترین رہنما محمد ﷺ ہیں۔ تمام امور جو دین میں نئے نئے نکالے جائیں وہ شر ہیں۔ اور تمام نئی نئی باتیں بدعات ہیں۔ اور تمام بدعات گمراہی ہیں اور ہر گمراہی کا انجام (جہنم) کی آگ ہے

❖ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.

اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی نبی ﷺ پر رحمت اور سلام بھیجو۔

❖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ. إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بخاری)

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔
اے اللہ! برکتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

❖ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ يَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْهُ عَلَىٰ نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ.

اے اللہ کے بندو اللہ تم پر رحم فرمائے، بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے عدل، احسان کرنے اور قریبی رشتے داروں کی مدد کرنے اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور برائی کرنے سے اور اللہ کی بغاوت کرنے سے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ پس اللہ عظمت وجلالت کا ذکر کرو، وہ تمہارا ذکر کرے گا۔ اس کی نعمتوں پر اس کا شکر کرو، وہ اور زیادتی کرے گا نعمتوں میں۔ اور اللہ کا ذکر بہت بڑی بات ہے۔ اور اللہ جانتے ہیں جو باتیں تم کرتے ہو۔

جمعہ کی سنتیں:

❖ فرض صلاۃ سے پہلے کم از کم دو رکعت سنت۔

❖ فرض صلاۃ کے بعد چار رکعت سنت۔ (دو اور دو) (مسلم، باب الصلاۃ جمعہ: 881)

❖ فرض صلاۃ کے بعد دو سنت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (بخاری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ صلاۃ جمعہ معاف ہے، بیمار، مسافر، نابالغ لڑکا، غلام اور عورت پر مگر اس کے بدلے میں ظہر کی نماز پڑھیں گے۔

❖ آپ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے کہ جو مسلمان اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرے تو اللہ اس کو قبول فرماتے ہیں۔ (بخاری، جمعہ:935)

❖ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں دعا کی قبولیت کا وقت امام کا (منبر) پر بیٹھنے سے لے کر صلاۃ کے خاتمہ تک ہے۔ (مسلم:853)

خطبہ جمعہ کے دوران آنے والے کے لیے ہدایات:

❖ نبی ﷺ نے سلیک غطفانی سے فرمایا: جو خطبہ کے دوران آ کر بیٹھ گئے تھے۔ اے سلیک! اٹھو دو رکعتیں پڑھو اور ہلکی پڑھو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن دورانِ خطبہ آئے تو وہ مختصر دو رکعت پڑھے۔ (بخاری)

❖ آپ ﷺ نے فرمایا: جب جماعت کھڑی کر دی جائے تو فرائض کے علاوہ کوئی اور صلاۃ نہیں۔ (مسلم)

❖ دوران خطبہ آپس میں گفتگو منع ہے۔ (بخاری)

❖ نبی کریم ﷺ نے خطبہ کے دوران گوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔ (ترمذی) (ہاتھ یا کپڑے کے ساتھ رانوں کو پیٹ سے ملا کر بیٹھنا)

ممنوع امور:

❖ جمعہ کے دن روزہ رکھنا منع ہے سوائے فرض روزوں کے یعنی رمضان کے یا ایام بیض کے تین روزوں میں اگر جمعہ کا دن آ جائے تو بھی روزہ رکھا جائے گا۔

❖ لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر اگلی صف میں جانا۔ (ابوداؤد:1118)

❖ دوران خطبہ گوٹ مار کر بیٹھنا۔ (ترمذی:513)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- طویل خطبہ دینا سنت کے خلاف ہے جیسا کہ آج کل رواج ہے۔
- صلاۃ کے آخر میں شامل ہونے والے کو پورے چار فرض پڑھنے پڑھیں گے ہاں اگر ایک رکعت ہی مل جائے تو صلاۃ الجمعہ مکمل ہو جائے گی۔

صلاۃ العیدین:

- عیدگاہ میں آنے سے پہلے نفل پڑھیں اور نہ بعد میں۔ (بخاری)
- عیدگاہ جاتے ہوئے اور خطبہ شروع ہونے سے پہلے بلند آواز سے تکبیر وحمد کرتے رہیں، تکبیر کے صحیح الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ. وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.

اللہ سب سے بڑے ہیں، بہت بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں بہت بڑے ہیں، اس کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۔ (علامہ البانی نے اس کو صحیح کہا ہے۔)

- پہلی رکعت میں دعائے افتتاح کے بعد (ٹھہر ٹھہر کر) سات تکبیریں کہیں اور ہر تکبیر پر رفع الیدین ہے۔ (ابوداؤد)
- دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں۔ (ابوداؤد، الجمعہ:149)
- نبی کریم ﷺ نے دونوں عیدوں پر سورہ ق "ق والقرآن المجید" اور "اقتربت الساعۃ وانشق القمر" پڑھتے تھے۔ (مسلم)
- براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخص نے صلاۃ عید کے بعد قربانی کی اس کی قربانی ہوگی اور جس نے صلاۃ پڑھنے سے پہلے قربانی کی اس کی قربانی نہیں ہوگی۔ (بخاری، العیدین)

- اس طرح صلاۃ الفطر میں صلاۃ کے لیے نکلنے سے پہلے صدقۃ الفطر ادا کرنا ضروری ہے۔
- صلاۃ عید کا وقت سورج نکلنے کے فوراً بعد اشراق کا وقت، زیادہ تاخیر غلط ہے۔

بدعات:

- صلاۃ عید کے بعد گلے لگ کر ملنا یا خاص طور سے ملنا کسی حدیث سے ثابت نہیں، یہ سب بدعت ہے۔
- عید کی مبارکباد دینا کسی حدیث سے ثابت نہیں جو کہ عام طور سے لوگوں میں رواج ہے۔ لہٰذا اس سے بچنا ضروری ہے۔ آپ صرف دعا دے سکتے ہیں: اللہ ہم سے اور آپ سے قبول فرمائیں صالح اعمال۔ تقبل اللہ منا و منکم صالح الاعمال۔ (فتح الباری)

صلاۃ استخارہ:

جب کسی مسلم کو کوئی ضروری مسئلہ درپیش آئے اور اس کو کرنے یا نہ کرنے پر متذبذب ہو تو اس کو استخارہ کرنا چاہیے۔ استخارہ کرنے کے بعد یہ ضروری نہیں کہ خواب میں ہی اشارہ ہو بلکہ اس کا دل جس امر پر مطمئن ہو وہ کرے۔

دعائے استخارہ:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَمْرِيْ أَوْ قَالَ: عَاجِلِ أَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ. فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ. اَللّٰهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ أَوْ قَالَ: عَاجِلِ أَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ. فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِيْ بِهٖ. (بخاری)

اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں تیرے علم کے ذریعے سے، اور تجھ سے طاقت مانگتا ہوں تیری طاقت کے ذریعے، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل عظیم کا، اس لیے کہ تو طاقت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو جاننے والا ہے تمام غیبوں کو، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام بہتر ہے میرے لیے میرے دین میں اور میرے معاش میں اور میرے انجام کار میں، تو تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور اسے میرے لیے آسان فرمادے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین میں اور میرے معاش میں اور میرے انجام کار میں، تو اس کو پھیر دے مجھ سے اور مجھ کو پھیر دے اس سے اور مقدر کر دے میرے لیے بھلائی جہاں بھی وہ ہو پھر مجھے راضی کر دے اس کے ساتھ۔

صلاۃ کسوف وخسوف (سورج گرہن یا چاند گرہن کے وقت):

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت صلاۃ با جماعت پڑھی۔

1. آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ البقرہ کے برابر قرآن کی تلاوت کی۔
2. پھر لمبا رکوع کیا۔
3. پھر لمبا قیام کیا یعنی لمبی قرات کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4. پھر پہلے رکوع سے مختصر رکوع کیا۔
5. پھر دو سجدے کیے۔
6. پھر کھڑے ہو کر لمبا قیام کیا۔
7. پھر لمبا رکوع کیا۔
8. پھر کھڑے ہو کر تلاوت کی۔
9. پھر رکوع میں گئے۔
10. پھر دو سجدے کیے اور تشہد کے بعد سلام پھیرا۔

(یعنی دو رکعت میں صلاۃ کی ہر رکعت میں دو دو مرتبہ رکوع اور دو دو مرتبہ قیام)

(بخاری، الکسوف:1045)

صلاۃ استسقاء:

بارش نہ ہونے یا قحط سالی کے موقع پر پڑھی جانے والی صلاۃ۔

- استسقاء کی صلاۃ دو رکعت ہے۔
- امام اونچی آواز میں قرات کرے گا۔
- کھلے میدان یا عیدگاہ میں پڑھی جائے گی۔
- انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلاۃ استسقاء کے علاوہ کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے، ہاتھوں کو دراز کیا حتی کہ بغلیں دکھائی دیں۔ (بخاری، استسقاء:1031)
- وقت طلوع آفتاب کے فوراً بعد ہے۔
- پہلے امام دو رکعت صلاۃ پڑھائے گا پھر قبلہ رخ ہو کر چادر الٹ کر یا ہاتھ الٹ کر دعا کرے گا۔
- اذان اور اقامت کے بغیر صلاۃ استسقاء پڑھائی جائے گی۔ (بخاری، استسقاء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ دو رکعت کے بعد خطبہ و دعا مانگی جائے گی۔

صلاۃ اشراق یا صلاۃ اوابین:

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آدمی پر لازم ہے کہ ہر جوڑ کے بدلے صدقہ و خیرات کرے۔ پس ہر تحمید صدقہ ہے، ہر تہلیل صدقہ ہے، اور ہر تکبیر صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب سے اشراق کی دو رکعت صلاۃ کافی ہے۔ (صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین:720)

❖ اشراق کی تعداد چار رکعت بھی ہے اور آٹھ رکعت بھی ہے۔

❖ صلاۃ اشراق کا وقت طلوع آفتاب کے بعد ہے۔

صلاۃ اوابین:

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام اہل قبا کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ وہ ضحیٰ کی صلاۃ پڑھ رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اوابین'' (یعنی وہ لوگ جو اللہ کی طرف بہت زیادہ رجوع کرنے والے ہیں) کی صلاۃ اس وقت ہوتی ہے جب سورج بلند ہونے پر اونٹنیوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگتے ہیں۔ (صحیح مسلم)

مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جانے والی نوافل جس کو صلاۃ الاوابین کہا گیا ہے وہ ضعیف روایت ہے:

صلاۃ الاوابین اذا رمضت الفصال من الضحیٰ. (صحیح مسلم)

اسی کو صلاۃ اشراق بھی کہا جاتا ہے جو سورج نکلنے کے فوراً بعد پڑھ لی جاتی ہے، ناصر الدین البانیؒ نے اس کو حسن درجے کی روایت قرار دیا ہے، یہی صلاۃ اوابین ہے نہ کہ مغرب کے بعد پڑھے جانے والے نوافل کیونکہ مغرب کے بعد والی حدیث مرسل یعنی ضعیف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میت اور موت سے متعلق فرامین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

1۔ لذتوں کو مٹانے والی چیز موت کو تم کثرت سے یاد کیا کرو۔ (نسائی، ترمذی)

2۔ اپنے مرنے والوں کو "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کی تلقین کیا کرو۔ (مسلم)

3۔ جب کوئی مسلمان آدمی فوت ہوتا ہے اور اس کی صلاۃ جنازہ میں ایسے چالیس آدمی شریک ہوتے ہیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک نہیں کیا، اللہ تعالیٰ ان کی اس میت کے حق میں سفارش (دعائے مغفرت) قبول فرماتا ہے۔ (مسلم)

صلاۃ جنازہ کی دعائیں:

1۔ سورہ فاتحہ (پہلی تکبیر)۔

2۔ دعائے ابراہیمی (درود شریف) (دوسری تکبیر)۔

3۔ تیسری تکبیر:

❖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ۔

(رواہ الترمذی)

اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو اور ہمارے حاضر اور ہمارے غائب (لوگوں) کو اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ! جسے تو زندہ رکھے ہم میں سے تو زندہ رکھ اسے اسلام پر اور جسے تو فوت کرے ہم میں سے تو اسے موت دے ایمان پر۔ اے اللہ! ہمیں محروم نہ فرما، اس کے ثواب سے اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا اس کے بعد۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وارْحَمْهُ، وعافِهِ، واعْفُ عنْهُ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوسِّعْ مُدْخَلَهُ واغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ والْبَرَدِ، ونَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا. كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ. (مسلم)

(چوتھی تکبیر کے بعد کچھ پڑھے بغیر سلام پھیرلیں)۔

اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما اور عزت کے ساتھ فرما اس کی مہمانی اور اس کی قبر کو فراخ کر دے اور اسے دھوڈال پانی، برف اور اولوں سے اور اسے پاک کر دے گناہوں سے جیسا کہ صاف کر دیا سفید کپڑا میل کچیل سے اور اسے بدلے میں دے بہتر گھر اس گھر سے اور گھر والے (جو) بہتر ہوں اس کے گھر والوں سے۔

مشرک اور بدعتی کی صلاۃ جنازہ پڑھنے سے احتیاط کریں اس لیے کہ مشرک کی صلاۃ جنازہ پڑھنے سے اللہ رب العزت نے منع فرمایا ہے۔ حتی کہ آپ اس کے لیے دعائے مغفرت بھی نہیں کر سکتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے چچا ابوطالب کی موت پر فرمایا تھا کہ میں اللہ تعالیٰ سے آپ کی مغفرت کی دعا کروں گا۔ جب تک کہ روک نہ دیا جاؤں۔ اس پر قرآن کی آیت نازل ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان کے لیے درست نہیں کہ مشرکین کے لیے دعائے مغفرت کریں، اگرچہ وہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں، جب کہ ان پر واضح ہو چکا ہے کہ وہ لوگ جہنمی ہیں۔(9-112)

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ. (قصص:56)

(اے نبی) آپ جسے پسند کریں ہدایت نہیں دے سکتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ان کو اپنی والدہ ماجدہ کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت نہ مل سکی البتہ قبر کی زیارت کی اجازت مل گئی۔ اب کوئی نادان کہے کہ ابوطالب تو مشرک تھے۔ اس لیے ان کے لیے استغفار منع ہے۔ ابوطالب اور دوسرے مشرکین اپنے تئیں دین ابراہیمی علیہ السلام پر قائم تھے۔ عمرے کرتے تھے۔ طواف کرتے تھے، صلاۃ اور حج ادا کرتے تھے، حاجیوں کی خدمت کرتے تھے، صرف ان کا قصور لات وعزیٰ اور منات کو اللہ کے پاس سفارشی اور وسیلہ بناتے تھے اور یہ لات ومنات اور عزیٰ کوئی بت نہیں تھے۔ بلکہ اللہ کے نیک بندے تھے۔ ان کے مرنے کے بعد لوگوں نے ان کی تماثیل بنالیں۔ اسی طرح آج کا مسلمان مشرک بھی اپنے خودساختہ معبودوں کو پکارتا اور ان کی نذر و نیاز اور اللہ کے یہاں سفارشی بناتا ہے۔

مساجد کی آرائش:

❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا ہے کہ میں مسجد کی آرائش کروں۔ (ابوداؤد، بناء مساجد:448)

❖ عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی دوبارہ تعمیر کروائی اور فرمایا کہ میں مسجد کی تعمیر بارش سے بچاؤ کے لیے کر رہا ہوں اور مسجد کو رنگ دار کرنے سے منع فرمایا۔ (المحلی ابن حزم:248)

❖ جب تم اپنی مساجد کی آرائش وزیبائش کرنے لگو اور اپنے مصحف (قرآن) کو مزین ومرصع کرنے لگو تو تم پر تباہی کا نزول شروع ہوگا۔ (المحلی ابن حزم:248)

❖ علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب لوگ مسجدیں مزین کرنے لگیں گے تو ان کے اعمال خراب ہو جائیں گے۔ (المحلی ابن حزم:248)

❖ ولید بن عبدالملک نے مسجد کی آرائش کی بدعت ایجاد کی اور آج کے دور میں یہ برائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیکی میں بدل گئی اور لوگ خوبصورت نقش ونگار والی مساجد بنواتے ہیں۔ اس سے دو طرح کے نقصانات ہیں:

1۔ فضول خرچی واسراف کی وجہ سے گناہ کے زمرے میں آتی ہے۔ ایسی عالیشان مساجد حالانکہ اسی سے پیسہ بچا کر جن علاقوں میں مساجد نہیں وہاں مساجد بنائی جاسکتی ہیں۔

2۔ اپنا نام لکھوانا شہرت اور ریا کے زمرے میں بھی آسکتا ہے اور یہ انتہائی خطرناک فعل ہے۔ اس لیے کہ ریا کاری شرکِ اصغر ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی لوگوں کا مساجد پر فخر کرنا ہے۔ (ابوداؤد: بناء مساجد: 449)

ممنوعہ صلاۃ کا بیان (اہل بدعت کی ایجاد)

پندرھویں شعبان (شب برات):

اس رات کو اہل بدعت نوافل پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں۔ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، پندرھویں شعبان کو روزہ رکھنے والی ابن ماجہ کی روایت کو محدثین نے سخت ضعیف کہا ہے۔

قضائے عمری:

یعنی آپ کی جو صلاۃ چھوٹ جائے، یہ اہل بدعت کی ایجاد ہے، آپ صرف سونے یا بے ہوشی سے ہوش میں آنے کے بعد قضاء صلاۃ ادا کرسکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صلاۃ رغائب:

اہل بدعت اس صلاۃ کو ادا کرتے ہیں۔ امام نووی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ صلاۃ بدعت اور قابل کراہت ہے، اللہ تعالیٰ اس کے قائم اور ایجاد کرنے والے کو غارت کرے اور برباد کرے۔

صلاۃ تسبیح:

صلوٰۃ التسبیح نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں، صلوٰۃ التسبیح کے بارے میں روایت کے بارے میں امام احمد فرماتے ہیں، صحیح نہیں ہے، امام احمد نے اس صلوٰۃ کو مکروہ قرار دیا، امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ، امام مالک رحمہ اللہ اور امام شافعی رحمہ اللہ نے اس صلوٰۃ کا ذکر تک نہیں کیا ہے اگر یہ اتنی ہی اہم عبادت ہوتی تو کسی ایک امام سے تو کم از کم ثابت ہوتی، لہذا یہ بدعت ہے۔

رکعتوں کی تعداد:

اہل بدعت عشاء کی 17 رکعتیں پڑھتے ہیں، جو کسی ضعیف یا صحیح حدیث سے ثابت نہیں اور ہر صلاۃ میں نوافل بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔ یہ نوافل کسی حدیث سے ثابت نہیں اور بیٹھ کر صلاۃ پڑھنے میں آدھا اجر کم ہوجاتا ہے اور کوے کی طرح ٹھونگیں مارتے ہیں۔ اس لیے کہ سترہ رکعت کے لیے زیادہ وقت درکار ہے۔

ہر صلاۃ سے پہلے اپنی اپنی زبانوں میں نیت کرتے ہیں۔

رفع الیدین کو برا فعل سمجھتے ہیں جب کہ ایک بہت بڑی احادیث کی تعداد (تقریباً 210) سے رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعاء ماثورہ

نیند سے بیدار ہونے کی دعا:

❖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ.
(بخاری)

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اس کے کہ اس نے ہمیں مار دیا تھا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا:

❖ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ. (بخاری، کتاب الوضو)

اور بیت الخلاء میں بائیں پاؤں سے داخل ہوں۔

”اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور خبیثنیوں سے“۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا:

❖ غُفْرَانَكَ۔ (ابوداؤد) (اور نکلتے وقت دایاں پاؤں باہر نکالے)

”اے اللہ! میں تیری بخشش (چاہتا ہوں)“۔

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کی دعائیں:

❖ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (صحیح مسلم، کتاب الطہارہ)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میں شہادت دیتا ہوں کہ کوئی (سچا) معبود نہیں سوائے اکیلے اللہ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں"۔

❖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

(سنن ترمذی)

اے اللہ! مجھے بنادے بہت توبہ کرنے والوں میں سے اور کردے مجھے پاک صاف رہنے والوں میں۔

ملحوظہ: یہ دعائیں پڑھتے وقت آسمان کی طرف نگاہ کرکے انگلی اٹھانے والی حدیث ضعیف ہے۔ اس لیے ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں:

❖ بِسْمِ اللّٰہِ. تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(ابوداود، کتاب الادب)

"میں (اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں) میں نے بھروسہ کیا اللہ پر، اور گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اللہ کی توفیق ہی سے"۔

❖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ. أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ. أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ. أَوْ أَجْھَلَ أَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ. (ترمذی، ابن ماجہ)

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہوجاؤں یا مجھے گمراہ کردیا جائے، میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش آیا جائے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

❖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلٰى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

(ابوداؤد، کتاب الادب)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا، اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے، اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا۔

پھر گھر والوں کو سلام کہے۔

سجدہ تلاوت کی دعا:

❖ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. (سنن ترمذی)

''سجدہ کیا میرے چہرے نے اس ذات کو جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے، اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے، بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے''۔

www.kitabosunnat.com

سونے کے وقت کی دعا:

1۔ دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھے۔ پھر ان میں پھونک مارے اور دونوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیرے۔ سر، چہرے اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے۔ اس طرح تین دفعہ کرے۔ (متفق علیہ)

2۔ جب تم بستر پر پہنچو اور آیۃ الکرسی مکمل پڑھو تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان صبح تک تمہارے قریب بھی نہ آ سکے گا۔ (بخاری)

علاوہ ازیں سورہ حم سجدہ اور سورہ ملک کا بھی سونے کے وقت پڑھنا مسنون ہے، جو

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

شخص درج ذیل دو آیات رات کے وقت پڑھتا ہے، یہ اس کے لیے کافی ہوتی ہیں۔
(متفق علیہ)

3۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ:285-286)

ایمان لایا اللہ کا رسول اس کتاب پر جو اتاری گئی، اس پر اس کے رب کی طرف سے اور سب مومن بھی (ایمان لائے) سب ایمان لائے اللہ پر، اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر نہیں ہم فرق کرتے کسی کے درمیان اس کے رسولوں میں سے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار! ہم تجھ سے تیری بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری ہی طرف (ہماری) واپسی ہے۔ نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی نفس کو مگر اس کی طاقت کے مطابق ہی، جو شخص نیکی کرے گا اس کا فائدہ اسی کو فائدہ ملے گا اور جو برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ اے ہمارے رب! نہ ڈال ہم پر ایسا بوجھ جیسے ڈالا تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے ہوئے، اے ہمارے رب! ہم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ تو درگزر فرما ہم سے، اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے پس تو مدد فرما ہماری کافروں کے مقابلے میں۔ (آمین)

جو شخص بستر پر لیٹے وقت 33 مرتبہ سبحان اللہ (اللہ پاک ہے) 33 مرتبہ) الحمد للہ (ہر تعریف اللہ کے لیے ہے) اور 34 مرتبہ اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے) کہے، یہ اس کے لیے ایک نوکر سے بہتر ہے۔ (متفق علیہ)

❖ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا. (متفق علیہ)

"تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ! میں مرتا اور زندہ ہوتا ہوں"۔

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بسم اللہ (اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا) شروع کرتا ہوں) کہنا چاہیے اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اسے "بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ" اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں کہنا چاہیے۔ (ترمذی، ابواب الاطعمہ)

❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے، اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ.

اے اللہ! برکت عطا کر ہمارے لیے اس میں اور کھلا ہمیں زیادہ بہتر اس سے"۔

❖ اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ. وَزِدْنَا مِنْهُ. (ترمذی)

الٰہی! برکت عطا فرما ہمارے لیے اس میں اور زیادہ دے ہمیں اس سے بھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں:

❖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا، وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ. (ترمذی)

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے یہ (کھانا) مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا۔ بغیر میری کسی طاقت کے اور بغیر میری کسی قوت کے۔"

❖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا. (بخاری، ترمذی)

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ پاکیزہ اور برکت ڈال دی گئی ہے اس میں نہ کفایت کیا گیا (کہ مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وداع کیا گیا ہے اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب۔

مہمان کی میزبان کے لیے دعا:

❖ اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ، وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ. (صحیح مسلم)

اے اللہ! کھلا اسے جس نے مجھے کھلایا اور پلا اسے جس نے مجھے پلایا۔

❖ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ. (ابوداود)

افطار کرتے رہیں تمہارے ہاں روزہ دار اور کھاتے رہیں تمہارا کھانا نیک لوگ اور دعائیں کرتے رہیں تمہارے لیے فرشتے۔

بچوں کو کن الفاظ کے ساتھ اللہ کی حفاظت میں دیا جائے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسن اور حسین کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے تھے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ. (بخاری)

میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے، اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔

ملحوظ: ایک بچہ ہو تو "أُعِيذُكَ" اور ایک بچی ہو تو "أُعِيذُكِ" اور زیادہ مشترکہ ہوں تو "أُعِيذُكُمْ" کہیں۔

لوگوں سے ڈرے تو یہ دعا مانگے:

❖ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ. (صحیح مسلم)

اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے۔

ادائیگی قرض کی دعا:

❖ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. (ترمذی، باب الدعوات)

"اے اللہ! تو مجھے کافی ہو جا اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے اور مجھے بے نیاز کر دے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا سے"۔

مشکل کام کی آسانی کے لیے دعا:

❖ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا. (صحیح ابن حبان)

"اے اللہ! نہیں ہے کوئی کام آسان، مگر وہی جسے کر دے تو آسان اور تو کر دیتا ہے مشکل کام کو، جب تو چاہے آسان"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیمار پرسی کی فضیلت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ بیٹھنے تک جنت کے میووں میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا:

❖ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. (بخاری، کتاب المریض)

کوئی حرج نہیں یہ بیماری پاک کرنے والی ہے اگر چاہا اللہ نے۔

❖ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ.

(ابوداود، کتاب الجنائز)

”میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ شفاء عطا فرمائے تمہیں“۔

مبتلائے مصیبت کی دعا:

❖ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا. (صحیح مسلم)

”یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! اجر دے مجھے میرے صدمے میں اور بدلے میں دے مجھے زیادہ بہتر اس سے“۔

چاند دیکھنے کی دعا:

❖ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ. وَالتَّوْفِيقِ لِمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى. رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللهُ. (ترمذی، دارمی)

"اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو طلوع فرما اسے ہم پر امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس کو تو پسند کرتا ہے، اے ہمارے رب! اور (جس سے) تو راضی ہوتا ہے، اے چاند! ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے"۔

روزہ افطار کرنے کے بعد کی دعا:

❖ ذَهَبَ الظَّمَأُ. وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ. وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ. (ابوداؤد)

چلی گئی پیاس اور تر ہوگئیں رگیں اور ثابت ہوگیا اجر اگر چاہا اللہ نے۔

چھینک کی دعا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" (ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے)، اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے: "يَرْحَمُكَ اللهُ" (رحم فرمائے تم پر اللہ) اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ یہ کہے: "يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ" (تمہیں ہدایت اللہ، اور درست کرے تمہارا حال)۔

شادی کرنے والے کے لیے دعا:

❖ بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا عَلٰى خَيْرٍ. (ترمذی)

"برکت کرے اللہ تیرے لیے اور برکت کرے تجھ پر اور جمع کرے تم دونوں کو خیر (بھلائی) میں"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شادی کرنے اور سواری خریدنے والے کی دعا:

❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے:

اللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ. (ابوداؤد)

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر پیدا کیا تو نے اس کو اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔

اور جب اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے، پھر یہی دعا پڑھے۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا:

❖ بِسْمِ اللهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (متفق علیہ)

اللہ کے نام کے ساتھ، الٰہی! ہمیں بچا شیطان (مردود) سے اور بچا شیطان سے (اس اولاد کو بھی) جو تو ہمیں عطا فرمائے"۔

غصہ آجانے کے وقت کی دعا:

❖ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔(متفق علیہ)

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجلس کا کفارہ:

❖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ. أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. (ترمذی)

"پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریفوں سمیت، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف"۔

اچھا سلوک کرنے والے کے لیے دعا:

❖ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا. (ترمذی)

"بدلہ دے تمہیں اللہ (اس سے) زیادہ بہتر"۔

سواری پر بیٹھنے کی دعا:

❖ بِسْمِ اللّٰهِ. الْحَمْدُ لِلّٰهِ {سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾} (ترمذی، ابوداود)

اللہ تعالیٰ کے نام سے ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے۔ ہے پاک ہے وہ ذات جس نے تابع کر دیا ہمارے اسے ورنہ نہ تھے ہم اس کو قابو میں لانے والے اور بے شک ہم اپنے ہی رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔

سفر کی دعا:

❖ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَهْلِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ. (صحیح مسلم)

اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا اور ایسے عمل کا جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! آسان فرما دے ہم پر ہمارا یہ سفر اور لپیٹ دے ہم سے اس کی لمبی مسافت کو، اے اللہ! تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اس سفر میں (اور تو ہی ہمارا) جانشین ہے۔ گھر (اور گھر) والوں میں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں سفر کی مشقت سے اور (اس کے) تکلیف دہ منظر سے اور بری تبدیلی سے مال میں اور گھر والوں میں۔

سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہے اور ان میں یہ اضافہ کرے:

❖ اٰيِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (صحیح مسلم)

(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے ہی رب کی تعریف کرنے والے ہیں''۔

مسافر کی مقیم کے لیے دعا:

❖ أَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ. (مسند احمد و ابن ماجہ)

''میں سپرد کرتا ہوں تمہیں اس اللہ کے کہ نہیں ضائع ہوتیں اس کے سپرد کی ہوئی چیزیں''۔

مقیم کی مسافر کے لیے دعا:

❖ أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ أَعْمَالِكَ.

(ترمذی، مسند احمد)

''میں سپرد کرتا ہوں اللہ کے تمہارے دین کو اور تمہاری امانت کو اور تمہارے آخری عمل کو''۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرغ بولے اور گدھا ہینکے تو کیا کہے:

❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالی سے فضل کی دعا کرو۔ مثلاً کہو:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

''اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل کا''۔

کیونکہ فرشتے کو دیکھتا ہے اور جب تم گدھے کی ہینگنے کی آواز سنو تو کہو:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (متفق علیہ)

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔

اس لیے کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا:

❖ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (ترمذی)

نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اس کا، اسی کی بادشاہت اور اسی کی سب تعریف ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، نہیں وہ مرتا ہے، اسی کے ہاتھ میں ہے سب بھلائی اور وہ ہر چیز پر (کامل) قدرت رکھتا ہے''۔

www.kitabosunnat.com

لباس پہننے کی دعا:

❖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ. (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے پہنایا یہ (لباس) اور عطا کیا مجھے یہ میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر۔

نیا لباس پہننے کی دعا:

❖ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.

(ابوداؤد، ترمذی)

اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو نے ہی مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔

مرتب: الفت حسین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشت

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

صلاة المسلم
Designed By: عبدالواسع 0307-4122161